رَفْعُ الْقَدْرِ فِي التَّوَسُّلِ بِأَهْلِ الْبَدْرِ اَلْمَعْرُوْفُ بِہ

دعاء

بتوسُّلِ اَسمائے اہلِ بدر

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن

تَالِیف: الشَّیْخ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَبَّانِیّ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ

ترجمہ:

شیخ الحدیث علامہ محمد اسماعیل ضیاءی قادری مدظلہ

(شیخ الحدیث دار العلوم امجدیہ)

نظرِ ثانی و تحقیق:

علمائے جَامِعَۃُ النُّور

ناشر

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔

نام کتاب: رَفْعُ الْقَدْرِ فِي التَّوَسُّلِ بِأَهْلِ الْبَدْرِ اَلْمَعْرُوْفُ بِہ
دعاء بتوسُّلِ اسمائے اہلِ بدر رضی اللہ عنہم

تالیف: الشَّیْخ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَبَّانِیّ علیہ الرحمۃ

ترجمہ: شیخ الحدیث **علامہ محمد اسماعیل ضیاءی قادری** مدظلہ
(شیخ الحدیث دار العلوم امجدیہ)

نظرثانی و تحقیق: **علمائے جَامِعَۃُ النُّور**

اشاعت اول: رمضان المبارک 1430ھ / ستمبر 2009

تعداد: 1000

اشاعت دوم: رمضان المبارک 1431ھ / اگست 2010

تعداد: 3000

ناشر

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔
فون: 021- 32439799
www.ishaateislam.net

پیشِ لفظ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

تقریباً بیس سال قبل ہمارے استاذ مولانا جاوید مینگرانی صاحب رمضان المبارک کی سترہویں شب کو چند احباب کے ہمراہ اس کتاب کا ورد کیا کرتے اور متعلقین واحباب کو اصحابِ بدر کے فضائل اور ان اسماء سے توسّل کے فوائد بتایا کرتے تھے۔

الحمد للہ اس وقت سے اب تک مسلسل ہر رمضان المبارک کی سترہویں شب کو اس کا ورد نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی میں کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ کراچی میں کئی اور مقامات پر بھی اس ورد کے جاری کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں اور اس سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد میں مستقل اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔

بلاشبہ بدر ایک ایسا معرکہ ہے جسے تاریخِ اسلام میں ایک خاص مقام واہمیّت حاصل ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اس کا تذکرہ اور اس کی فضیلت اپنی مدد کے ذریعہ بیان فرمائی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ ۚ [آل عمران:123]

اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرو کہ کہیں تم شکر گذار ہو۔ (کنزالایمان)

اس معرکہ کے واقعات طویل اور فضائل بے شمار ہیں۔ اس مختصر سے پیشِ لفظ میں سب کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ تفصیل کے لئے کتبِ علمائے اہلسنّت کا مطالعہ فرمایئے۔

الحمد للہ جمعیت اِشاعتِ اہلسنّت کی یہ خوش بختی ہے کہ اس ادارہ کو اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم کے اسمائے مبارکہ پر مشتمل اس وِرد کو شائع کرنے کی سعادت حاصل ہورہی ہے۔ اس موقع پر میں خصوصی طور پر استاذِ محترم حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور محترم جناب حضرت مولانا عبدالمصطفیٰ صاحب مدرس جامعۃ النور کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح میں ہماری رہنمائی فرمائی اور ساتھ ہی اپنے دیگر دوستوں کا بھی شکریہ ادا کروں گا جنہوں نے اپنے اپنے طور پر معاونت کی۔

آخر میں برکت کے طور پر ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی ذکر کرتا ہوں کہ جو اس معرکۂ بدر میں شہید ہوئے:

1. حَارِثَۃُ بْنُ سُرَاقَۃَ الشَّھِیْدُ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
2. ذُوالشِّمَالَیْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّھِیْدُ الْمُھَاجِرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
3. رَافِعُ بْنُ الْمُعَلّٰی الشَّھِیْدُ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

4. سَعْدُ بْنُ خَیْثَمَةَ الشَّهِیْدُ الْاَوْسِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
5. صَفْوَانُ بْنُ وَهْبِ الشَّهِیْدُ الْمُهَاجِرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
6. عَاقِلُ بْنُ الْبُکَیْرِ الشَّهِیْدُ الْمُهَاجِرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
7. عُبَیْدَۃُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِیْدُ الْمُهَاجِرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
8. عُمَیْرُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصِ الشَّهِیْدُ الْمُهَاجِرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
9. عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِیْدُ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
10. عُمَیْرُ بْنُ الْحُمَامِ الشَّهِیْدُ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
11. مِهْجَعُ بْنُ صَالِحِ الشَّهِیْدُ الْمُهَاجِرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
12. مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِیْدُ الْاَوْسِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
13. مُعَوِّذُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِیْدُ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
14. یَزِیْدُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِیْدُ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اللہ تعالیٰ ان کے خوانِ نعمت سے ہمیں بھی حصہ عطا فرمائے اور اس ورد کے خاص برکات سے متمتع فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

محمد مختار اشرفی

رکن مجلسِ شوریٰ و مہتمم جامعۃ النور

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان)

تقدیم

اہل اسلام کے نزدیک اصحاب بدر رضی اللہ عنہم کی فضیلت مسلم ہے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اُن کا جو مقام ہے وہ دوسروں کو نصیب نہیں ہوا، ان کے فضائل میں سے کہ اُن کے اسماء مبارکہ کا ورد حلِّ مہمات اور مشکلات کے دفیعہ میں مجرّب ہے۔

علامہ محمد یقعوب حسن ضیاء القادری البدایونی علیہ الرّحمۃ نے لکھا ہے تمام خانوادوں کے مشائخ حلِّ مہمات اور دفع مشکلات کے لئے اپنے یہاں کے معمولات کے مطابق اسماء گرامی حضراتِ اہلِ بدر رضی اللہ عنہم کا وظیفہ اجابتِ دعا کے لئے خاص خاص اوقات میں اہلِ حاجت کو تعلیم و تلقین فرماتے ہیں (کوکبۂ غزوۂ بدر، تقاریظ، ص ۲۶۲، مطبعہ برقی کوثر بریش بنگلور، طبع اوّل ۱۳۷۴ھ)

باتفاق جمیع ائمہ اہلسنّت و جماعت بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تمام صحابہ سے افضل ترین ہیں، چاروں خلفاء راشدین مہدیین اور باقی چھ حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم بھی شاملینِ غزوۂ بدر ہیں، حضرات اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم کی خاص فضیلت اس واقعہ سے بھی ظاہر ہوتی ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ سے اُس خفیہ مراسلہ کے متعلق پُرسش فرمائی اور اس خطا پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی گردن مارنے کی اجازت چاہی تو سیّد العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر! کیا حاطب بدری نہیں؟ اللہ تعالیٰ نے اصحابِ بدر پر خاص توجہ کے ساتھ فرمایا ہے، اے اہلِ بدر! تم جو چاہو سو کرو، تمہارے لئے جنّت واجب کردی گئی میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اصحابِ بدر کی خاص عزّت فرماتے تھے، ایک وقت چند بدری صحابہ رضی اللہ عنہم ایسے وقت میں حاضرِ دربار تاجدارِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم ہوئے کہ مجلس دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے

بھری ہوئی تھی، سلام کا جواب دینے کے بعد اہلِ مجلس اپنی اپنی جگہ بیٹھے ہی رہے اور حضرات اہلِ بدر کو کسی نے جگہ نہ دی تو حضور سیّد عالم ﷺ نے بارِ خاطر ہو کر اپنے نزدیک والے صحابہ کو ہٹا کر بدری صحابہ کو اپنے متصل خاص شرف سے بٹھایا، ہٹائے جانے والے اصحاب دل میں گراں خاطر ہوئے تو حضور سیّد العالمین ﷺ نے اُس روز اصحابِ بدر کا جو خاص اکرام فرمایا اُس کی پسندیدگی ربّ ذوالجلال نے یوں ظاہر فرمائی، ارشاد ہوا!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ (المجادلہ: 11)

ترجمہ: "اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے مجلسوں میں جگہ دو تو جگہ دو اللہ تمہیں جگہ دے گا"

اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم کی خاص فضیلت حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک خزرجی انصاری بدری رضی اللہ عنہ کے اِس بیان سے بھی ظاہر ہے کہ ایک روز حضرت جبریل امین نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ حضور کے پاس بدری صحابہ کا کیا مرتبہ ہے تو جواب میں حضور سیّد العالمین ﷺ نے فرمایا وہ سب مسلمانوں میں افضل ترین ہیں تب حضرت جبریل نے عرض کیا کہ جو فرشتے غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے وہ بھی تمام فرشتوں میں معزّز ترین شمار کئے جاتے ہیں۔

معرکۂ بدر میں کتنے صحابہ کرام علیہ الرضوان شریک ہوئے اور اس بارے میں خان بہادر بخشی مصطفی علی خان میسوری ثم المدنی نقشبندی مجدّدی نے اپنی کتاب "کوکبۂ غزوۂ بدر" میں تفصیل سے لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام مؤرّخین معرکۂ بدر کا اتفاق ہے کہ اس معرکہ میں صرف تین سو تیرہ (۳۱۳) صحابہ کرام نے شرکت کی تھی اور بنفس نفیس شامل معرکہ نہ ہونے والے گیارہ مزید صحابہ کا شمار رسول اللہ ﷺ نے شاملینِ غزوہ

میں فرمایا جن میں سے نو حضرات حضور ﷺ کے ارشادات کی تعمیل میں خاص خدمات پر معمور تھے جبکہ باقی دو میں سے ایک دورانِ سفر زخمی ہوگئے تھے جنہیں واپس روانہ کیا گیا اور دوسرے روانگی سے قبل رات کو قضاءالٰہی سے واصلِ بحق ہوئے، ان گیارہ کو بھی رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں سے حصہ عطا فرمایا۔

جب موؔرخین معرکہ ٔ بدر نے اصحابِ بدر کی فہرستیں تیار کیں تو کسی ایک موؔرخ کے بعض نام دوسرے موؔرخ کی فہرست میں نہ پائے گئے، علامہ سید ابن النّاس نے سیرت پر اپنی مشہور کتاب "عیون الأثر" میں تمام موؔرخین سلف کی فہرستوں کا ذکر کرتے ہوئے غیر متفق اسماء پر اپنی آراء لکھی ہیں اس کتاب سے علامہ بقاعی نے جملہ تین سو تیر سیٹھ (۳۶۳) اسماء کرام اخذ کئے اور شارح صحیح بخاری علامہ طٰہٰ الجرینی نے علامہ بقاعی کی فہرست کی تصدیق فرمائی، نیز اپنی منظومہ، "جالیۃ الکدر فی فضل أھل البدر" میں علامہ سید جعفر برزنجی نے اور اس منظومہ کے شارح شیخ عبدالہادی نجاالابیاری نے اور علامہ عبدالرّحمٰن قبانی نے، علامہ خالد شہرزوری نقشبندی مجدّدی نے بھی تین سو تیر سیٹھ (۳۶۳) اصحاب سے توسُّل کرنا پسند کیا ہے۔

جبکہ ہمارے پاس علامہ قبانی کے اقبال بُکڈپو، صدر کراچی کے شائع کردہ نسخہ میں تین سو تہتر (۳۷۳) اسماء گرامی کا ذکر ہے پھر جب ہم نے نسخہ میں موجود صحابہ کرام کے اسماء کو صحابہ کرام علیہم الرضوان پر لکھی گئی کُتُب "اَسدُالغَابۃ"، "الاصابہ"، "معجم الصحابہ"، مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی کی اسماءِ بدر پر تحریر کردہ کتاب وغیرہا میں تلاش کیا تو مزید صحابہ کرام کے اسماء سامنے آئے کہ جو معرکہ ٔ بدر میں شریک تھے جیسے عامر بن سعد الاوسی، حاطب بن عمرو الاوسی، جابر بن عبداللہ بن رئاب اور علامہ قبانی کی کتاب میں مذکور اسماءِ صحابہ میں سے بعض کے بارے میں بعض کُتب میں ملا کہ وہ اس معرکہ میں شریک نہ تھے اور بعض

میں اُن کو شاملِ معرکہ قرار دیا گیا تھا صرف ایک نام عبداللہ بن حق خزرجی جسے کسی نے بھی ذکر نہیں کیا اُسے ہم نے خارج کر دیا اس طرح ایک کو خارج کرنے اور تین کے اضافے سے کل تین سو پچھتر (۳۷۵) اسماء ہو گئے، حذف سے حتی الامکان احتراز کیا گیا اور تو محترم جناب حضرت علامہ مختار اشرفی، حضرت علامہ مولانا طالب قادری اور اس فقیر کا باہمی مشورہ یہ ٹھہرا کہ علامہ قبانی کی کتاب میں مذکور اسماء میں سے کسی کو حذف نہ کیا جائے ہاں جو مزید نام ملے ہیں ورد میں اُن کا اضافہ کر دیا جائے کیونکہ صحابہ کرام کے اسماء سے توسُّل برکت سے خالی نہیں ہے چنانچہ علامہ مصطفی علی خان نے "کوکبہ غزوۂ بدر" میں بھی اسی طرح لکھا ہے، آپ لکھتے ہیں کہ جاننا چاہیئے کہ جو غیر شاملینِ جنگ اس فہرست میں ظنِّ نیک بہ سبیل احتیاط داخل ہیں وہ بھی سترہ رمضان المبارک ۲ ھجری سے قبل اسلام قبول فرمائے ہوئے جلیل المرتبہ صحابہ کرام ہیں جن کی عزت و حرمت و تعظیم و تکریم ہم پر واجب ہے اور اُن سے بھی توسُّل یقیناً باعثِ برکت و قبولیّت ہے۔

اور ہمارے پاس جو نسخہ تھا اُس میں بعض صحابہ جو اوسی تھے انہیں خزرجی لکھا ہوا تھا اور بعض خزرجی تھے اُنہیں اوسی لکھا ہوا تھا، ناموں کے تلفّظ کئی جگہ غلط تھے اِسے ایک دفعہ صاف کر کے ہمارے اِدارے کے فاضل علامہ محمد فرحان قادری نے جیلانی پبلشرز سے شائع کروایا مگر موصوف نے وقت کی قلت اور حسنِ ظن کی بنا پر تصحیح کا اہتمام نہ کیا، پھر ہمارے اِدارے کے علماء نے تمام کُتب کہ جن میں صحابہ کرام کا تذکرہ تھا سامنے رکھ کر تصحیح کا اہتمام کیا اِس کام کو کئی ماہ لگ گئے اور مولانا موصوف کا بھی اِس میں حصہ رہا، تصحیح کے بعد اِسے مولانا موصوف نے ہی کمپوز کر کے دیا اس طرح ہم نے اِسے رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ میں شائع کیا، اب رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ میں اِس کے ترجمہ کی تصحیح اور نئی ترتیب و انداز کے ساتھ اسے شائع کرنے کی سعی کی گئی جس میں میرے ساتھ ہمارے اِدارے کے مہتمم محترم

جناب علامہ مختار اشرفی اور مدرّس حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ (اللہ رحم) نے اور محمد ذیشان احمد نے بھرپور تعاون فرمایا اِس طرح ایک بار پھر تصحیح کے بعد یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے، پھر وہ کام جو ہم نے اِس کی تصحیح کے وقت کیا اور اُسے لکھا کہ کس کتاب میں کس صحابی کا تذکرہ کس مقام پر ہے اور نام اور ولدیّت اور قبیلہ کے بارے میں کیا لکھا ہے اِس تفصیل کو ہنوز شائع نہیں کیا ہے۔

حضرت جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ اُن کے والد نے اُنہیں وصیّت فرمائی کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبّت رکھنا اور خاص اہلِ بدر ذی الکرام کے اسماء گرامی سے توسُّل کرتے رہنا کہ اُن کے ذِکر کی برکت سے دُعا قبول ہوتی ہے۔

علامہ دارانی علیہ الرحمۃ شیخ عمر جمال مکّی وغیرہم نے فرمایا کہ اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم کا جہاں بھی ذکر ہو وہاں جو بھی دُعا کی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

بعض علماء کرام کا بیان ہے کہ بعض لوگوں نے صرف اصحابِ بدر کے اسماء گرامی کی برکات سے درجاتِ ولایت حاصل کئے ہیں جبکہ علامہ قبانی نے یوں لکھا کہ بہت سے اولیاء کو ولایت ملتی ہی اِن ناموں کے پڑھنے اور اِن سے وسیلہ لینے سے ہے۔

ان مقربین بارگاہِ خداوند قُدّوس کے توسُّل سے مریضوں نے دیرینہ اور مہلک امراض سے شفا پائی ہے، مسافروں، تاجروں، دولتمندوں نے درندوں، چوروں، لٹیروں سے امن پائے ہیں، مُفلس غنی ہوگئے، قیدیوں نے قید سے رہائی پائی، نہایت تیز طوفانوں میں جہاز سلامت بچ گئے ہیں، بیروزگاروں کو روزی نصیب ہوئی ہے، الغرض ہر قسم کی جائز مرادیں حاصل ہوتی رہی ہیں، اہم اُمور میں بعض بزرگوں نے تجربہ کیا ہے، اسماء مکرم اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم کا پڑھنا یا لکھ کر پاس محفوظ رکھنا موجبِ برکات و باعث اجابتِ دعا ثابت ہوا ہے۔

علماء کرام نے اپنی کُتب میں اسماء بدر کے ذِکر اور اُنہیں لکھ کر محفوظ رکھنے کے متعدد واقعات نقل کئے ہیں تفصیل کے لئے علامہ قبانی کے کتاب "رفع القدر فی التّوسّل بأھل البدر" اور علامہ مصطفی علی خان ثم المدنی کی کتاب "کوکبہ غزوۂ بدر" ملاحظہ ہو۔

علامہ مصطفی علی خان نے لکھا ہے کہ قرنِ اول سے آج تک اس قسم کی بے شمار کرامات کا تجربہ اصحاب کرام بدر رضی اللہ عنہم سے توسُّل کرنے والوں کو حاصل ہوتا رہا ہے اور اِن شاء اللہ تعالیٰ قیامت تک اِن حضرات کرام کے متوسّلین ایسے ہی فیض پاتے رہیں گے۔

علامہ قبانی نے لکھا ہے کہ ان سے وسیلہ لینے کی شرط یہ ہے کہ تم ان میں سے ہر ایک سے راضی ہو (یعنی، کسی بھی صحابی کے لئے تمہارے دل میں خلجان نہ ہو) جیسا کہ ہم ابھی (ان کے اسمائے مبارکہ) دیکھو گے۔ اور ان کے فضائل تحریر میں لانے سے زیادہ ہیں۔ اور کاموں کی اصل تو نیک نیتی اور اِخلاص ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے اور تمام مسلمانوں کے لئے اس جہاں سے بھلائیاں اور اِخلاص عطا فرمائے۔

محمد عطاء اللہ نعیمی

خادِم دار الافتاء

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان)

رَفْعُ الْقَدْرِ فِي التَّوَسُّلِ بِأَهْلِ الْبَدْرِ

اَحْمَدُكَ اللّٰهُمَّ يَا مَنْ جَعَلْتَ اَهْلَ بَدْرٍ بُدُوْرَ الصَّحَابَةِ وَنَصَرْتَ بِالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ نَبِيَّكَ عَلٰى مَنْ هَجَرَهٗ وَهَجَرَ فِيْ دِيْنِهٖ وَعَابَهٗ وَاُصَلِّيْ وَاُسَلِّمُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبِيْدِ اَهْلِ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالدَّاعِيْ اِلٰى سَبِيْلِ الرَّشَادِ وَالْمَبْعُوْثِ لِتَتْمِيْمِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُبْدِئُ لِمُبْدِئِ الْاِسْلَامِ وَمُبْطِنِ الْاِيْمَانِ اِحْسَانَهٗ وَاِنْعَامَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُسْتَعْلٰى شَرَفَ دِيْنُهٗ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا الْتَحَمَتِ الْمَلَاحِمُ وَانْتَصَرَ اَهْلَ الْحَقِّ عَلٰى اَهْلِ الْبَاطِلِ وَسَلَبُوْا سَلَبَهُمْ وَاغْتَنَمُوْا مِنْهُمُ الْغَنَائِمَ اَمَّا بَعْدُ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الْفَقِيْرُ الْفَانِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَزْهَرِيُّ الشَّهِيْرُ بِالْقَبَّانِيِّ لَمَّا كَانَتْ اَهْلُ بَدْرٍ فِي الْمُهِمَّاتِ تَنْخَرِقُ بِبَرَكَتِهِمُ الْعَادَاتُ اَحْبَبْتُ اَنْ اَنْخَرِطَ فِيْ سِلْكِ الْمُتَوَسِّلِيْنَ بِهِمْ لِاَكُوْنَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِاٰرَبِهِمْ مِّنْ رَّبِهِمْ وَقَدْ كُنْتُ وَقَفْتُ عَلٰى رِسَالَةِ الشَّيْخِ الْبَرْزَنْجِيِّ الَّتِيْ لِلتَّوَسُّلِ بِهٰؤُلَاۤءِ الْبُدُوْرِ فَوَجَدْتُّهَا يَكَادُ مِنْهَا النُّوْرُ اَنْ يُّذْهِبَ سَوَادَ السُّطُوْرِ اِلَّا اَنَّهٗ مَزَجَ الْاَنْصَارَ بِالْمُهَاجِرِيْنَ تَشُقُّ ذٰلِكَ عَلٰى مِثْلِيْ مِنَ الْعَاجِزِيْنَ الْقَارِئِيْنَ الْمُتَوَسِّلِيْنَ فَرَتَّبْتُهَا تَرْتِيْبًا عَظِيْمَ الشَّاْنِ وَاِنْ كُنْتُ لَسْتُ مِنْ فُرْسَانِ هٰذَا الْمَيْدَانِ قَدَّمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرِيْنَ بِالْجَنَّةِ وَعِمْرَانَ بْنِ حَصِيْنٍ وَّاَخَّرْتُ الْكُنٰى كَمَا فَعَلَ الشَّيْخُ فِيْ هٰذَيْنِ الصِّنْفَيْنِ وَهُوَ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهَا اَسْمَآءَ اٰبَائِهِمْ وَقَدْ ذَكَرْتُهُمْ لِيَتَشَاكَلُوْا مَعَ اَصْحَابِهِمْ فِي الْحُرُوْفِ.

خطبۂ کتاب

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں، اے وہ ذات جس نے اہلِ بدر (صحابہ) کو تمام صحابہ (رضی اللہ عنہم) پر بلند مرتبہ وروشن فرمایا اور مہاجرین وانصار کو اپنے نبی ﷺ کا معاون بنایا اس پر کہ جو انہیں چھوڑے اور بیہودہ بکے اور ان کے دین میں عیب لگائے۔ اور میں درود وسلام پیش کرتا ہوں ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو کُفر ونفاق مٹانے والے اور ہدایت کے راستے کی طرف بلانے والے ہیں جو بھیجے گئے ہیں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، جو اپنے احسان وانعام کو ظاہر کرنے والا ہے اس کے لئے جو ظاہری اسلام اور باطنی ایمان والا ہے یعنی از روئے ایمان کے ظاہر سے پختہ اُس کا باطن ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ جو اُس کے بندے اور رسول ہیں، بلند مرتبہ، قیامت تک ان کا دین ہر دین پر فائق ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل واصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم پر رحمتیں نازل فرمائے، جب تک جنگیں ہوتی رہیں اور اہلِ حق کو اہلِ باطل پر مدد ملتی رہے اور مجاہدین ان کے مال پر قابض ہوتے رہیں اور غنیمت حاصل کرتے رہیں۔

حمد وثناء کے بعد بندۂ فقیر فانی کہتا ہے جس کا نام «عبد الرحمن ازہری» ہے اور مشہور «قبّانی» سے ہے، جب اہلِ بدر ایسے ہیں کہ جن کی برکت سے خرقِ عادات (یعنی، خلافِ عادت) کام ہوتے ہیں تو میں نے پسند کیا کہ انہیں پَرو دوں اُن کی لڑی میں جن کا وسیلہ پکڑا جاتا ہے تاکہ میں ان کے طفیل ان کے رب سے کامیابی حاصل کر لوں۔

جب میں واقف ہوا شیخ برزنجی کے اس رسالے پر جو دمکتے چاندوں کے وسیلے کے بارے میں تھا تو میں نے اُسے نور پایا کہ قریب ہے کہ وہ رات کی سیاہی لے جائے مگر یہ کہ انہوں نے انصار کو مہاجرین کے ساتھ ملا دیا جو دقت آمیز ہے مجھ جیسے عاجز قارئین کے لئے جو (اُن ہستیوں سے) وسیلہ لینے والے ہیں۔ لہٰذا (شیخ برزنجی کے انصار ومہاجرین صحابہ کے اسماء ملادینے کے سبب) میں نے اِس رسالہ کو ایک عظیم الشان ترتیب دی اگرچہ میں اس میدان کا شَہسُوار نہیں۔

میں نے نبیٔ پاک ﷺ کو مقدّم رکھا اور عشرۂ مبشّرہ بالجنّہ (یعنی، وہ دس صحابہ کرام جنہیں زندگی ہی میں غیب دان نبی ﷺ سے جنّت کی خوش خبری مل چکی تھی) اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو مقدّم کیا۔ اور (حروفِ تہجی کی ترتیب سے دیگر اصحابِ بدر کے ذکر کے بعد) کنیت والے ناموں کو مؤخَّر کیا۔ جیسے شیخ برزنجی نے دونوں صنفوں میں کیا ہے۔ ہاں اُنہوں نے ان کے والدین کو ذکر نہیں کیا تاکہ وہ ممتاز ہو جائیں ان ہم ناموں سے۔

وَقَدَّمْتُ الْمُهَاجِرِيْنَ السَّالِكِيْنَ اَبْهَجَ مَنْهَجٍ وَّثَنَّيْتُ بِالْاَوْسِ وَثَلَّثْتُ بِالْاَعْلَامِ الْاَنَامِ الْخَزْرَجِ وَقَدَّمْتُ الشَّهِيْدَ مِنْ كُلِّ صِنْفٍ عَلَى الْبَاقِيَةِ لِفَوْزِهٖ بِتِلْكَ الْمَزِيَةِ الْبَهِيَّةِ الْهَنِيَّةِ وَزِدْتُّهَا اَسْمَآءً وَّجَدْتُّهَا فِي الشُّرَّاحِ النَّاقِلِيْنَ عَنِ السِّيَرِ الَّتِيْ اِلَيْهَا الْاَرْوَاحُ تُرْتَاحُ وَتَرَكْتُ مِنْهَا التَّوَسُّلَ بِاَهْلِ اُحُدٍ الْكِرَامِ لِفُتُوْرِ الْهِمَمِ وَلَوْ لَا ذٰلِكَ لَفَاتَ التَّوَسُّلُ بِهٰؤُلَآءِ الْاَعْلَامِ وَاَلْحَقْتُ الدُّعَاءَ الثَّانِيَ بِالْاَ وَّلِ؛ لِاَنَّ الدُّعَاءَ مَحَلُّ اِطْنَابٍ فَلَعَلَّ الْمُتَوَسِّلُ بِهِمْ عَنِ الشَّرِّ اِلَى الْخَيْرِ يَتَحَوَّلُ فَجَاءَتْ بِفَضْلِ اللهِ سَهْلَةُ السِّيَاقِ عَذْبَةُ الْمَذَاقِ تَرْتَعُ فِيْ حَدَائِقِهَا الْاَحْدَاقُ مِنَ الْبُلْهِ الْحُذَّاقِ وَسَمَّيْتُهَا:"رَفْعَ الْقَدْرِ فِي التَّوَسُّلِ بِاَهْلِ الْبَدْرِ"جَعَلَنِيَ اللهُ وَالْمُحِبِّيْنَ مِنَ الْمُسْتَمِدِّيْنَ مِنْ مَّدَدِهِمْ وَحَرَسَنِيْ وَاِيَّاهُمْ مِّنَ الْعَادِيْنَ وَالْاَعَادِيْ بِمَدَدِهِمْ وَعَدَدِهِمْ وَهَا اَنَا اَذْكُرُ لَكَ اَيُّهَا الْوَاقِفُ عَلٰى هٰذِهِ الرِّسَالَةِ شَيْئاً مِّنْ كَرَامَاتِهِمْ لِتَكُوْنَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ وَّيَقِيْنٍ فِيْ تَوَسُّلِكَ بِهِمْ وَمَعْرِفَةِ مَقَامَاتِهِمْ قَالَ الشَّيْخُ الْعَسْقَلَانِيُّ رضي الله عنه اُسِرَ ابْنُ عَمٍّ لِّيْ فِيْ بِلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَطَلَبَ الرُّوْمُ فِيْ فِدَآئِهٖ مَالًا كَثِيْراً فَلَمْ نُطِقْ اِعْطَاءَهٗ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ بِاَسْمَآءِ اَهْلِ بَدْرٍ فِيْ قِرْطَاسٍ وَّاَوْصَيْنَاهُ بِحِفْظِهَا وَالتَّوَسُّلِ بِهِمْ فَاَطْلَقَهُ اللهُ مِنْ غَيْرِ فِدَآءٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا سَاَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَمَّا وَصَلَتْ اِلَيَّ تِلْكَ الْوَرَقَةُ الَّتِيْ فِيْهَا الْاَسْمَآءُ فَعَلْتُ فِيْهَا كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَشَامُوْنِيْ فَصَارُوْا يَتَبَايَعُوْنِيْ وَكَانَ كُلُّ مَنِ اشْتَرَانِيْ تُصِيْبُهٗ مُصِيْبَةٌ فَغُقِصْتُ فِي الثَّمَنِ حَتّٰى بَاعُوْنِيْ بِسَبْعَةِ دَنَانِيْرَ فَمَا مَضٰى عَلٰى مَنِ اشْتَرَانِيْ بِذٰلِكَ اِلَّا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ حَتّٰى اُصِيْبَ بِاَعْظَمِ مُصِيْبَةٍ فَاَخَذَ يُعَذِّبُنِيْ بِاَنْوَاعِ

اور مہاجرینِ سالکین کو ایک الگ نہج پر مقدّم کیا ہے پھر دوسرے نمبر پر قبیلہ بنی اوس سے متعلق (اوسی) صحابہ کو ذکر کیا اور تیسرے نمبر پر قبلہ بنی خَزرج سے متعلق (خزرجی) صحابہ کے مبارک ناموں کو نقل کیا ہے۔ نیز ہر (قبیلہ کی) تقسیم میں شہداء کو ان کی واضح فضیلت و کامیابی کی وجہ سے مقدّم کیا ہے۔ مزید یہ کہ میں نے ان اسماء کا بھی اضافہ جو میں نے شارحینِ ناقلینِ سیرت سے پائے کہ جن کی جانب روحیں چڑتی ہیں۔

میں نے معززین اہلِ اُحد سے توسُّل اُن اہلِ بدر کے ساتھ توسُّل کے ارادے میں کامیابی کی وجہ سے ترک کیا اور اگر یہ ترک نہ ہوتا تو ضرور توسُّل ان عالی بزرگوں سے فوت ہو جاتا اور دوسری دُعا پہلی سے ملادی اس لئے کہ دعا مبالغہ کی جگہ ہے شاید کہ وسیلہ لینے والا ان حضرات سے برائی سے خیر کی طرف پھر جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آسان سیاق و سباق اور اچھے مِلاپ سے عقلمند اور بیوقوف کی آنکھیں ان کے باغ چرتی ہیں۔ اور میں نے اس کا نام «رَفْعُ القَدْرِفِي التَّوَسُّلِ بِاَهْلِ البَدْرِ» رکھا ہے، اللہ تعالیٰ مجھے اور چاہنے والوں کو اور مدد لینے والوں کو ان کی مدد میں شامل فرمادے اور ان کی مدد و عدد (تعداد) سے میری اور ان (قارئین) کی حد سے آگے بڑھنے والوں اور دشمنوں سے حفاظت فرمائے۔ اے اس رسالہ کے جاننے والے! لو اب میں آپ کے لئے ان (اصحابِ بدر) کی کچھ کرامات ذکر کرتا ہوں تا کہ ان سے وسیلہ لینے اور ان کے مراتب جاننے میں یقین و بصیرت حاصل ہو جائے۔

شیخ عسقلانی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرا چچازاد بھائی مشرکین کے شہر میں قید کر لیا گیا تو اہلِ روم نے اس کے فدیہ میں بہت مال مانگا جس کی (ادائیگی کی) ہم طاقت نہیں رکھتے تھے تو ہم نے اہلِ بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی ایک کاغذ پر لکھ کر اُسے بھیج دیئے اور انہیں یاد کر لینے اور ان سے وسیلہ طلب کرنے کی وصیت کر دی۔ تو (اس کی برکت سے) اللہ تعالیٰ نے اسے بغیر فدیہ کے آزادی عطا فرمادی۔ پھر جب وہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے اُس سے اِس بارے میں پوچھا تو اُس نے بتایا کہ جب یہ اہلِ بدر کے ناموں والا کاغذ میرے پاس پہنچا تو میں نے دیئے گئے حکم کے مطابق عمل کیا تو انہوں نے مجھے شوم (منحوس) جاننا شروع کر دیا اور ایک دوسرے کو بیچتے رہے، جو خرید تا اُسے مصیبت پہنچتی پس میں قیمت میں کم ہوتا گیا یہاں تک کہ سات دیناروں میں بیچا گیا۔ کسی خریدنے والے پر تین دن بھی نہ گزرتے کہ پہلے سے بڑی مصیبت اس پر آتی لہٰذا (ایک خریدار) مجھے مختلف اذیّتیں دیتا رہا۔

الْعَذَابِ وَيَقُوْلُ لِیْ اَنْتَ سَاحِرٌ وَاَنَا لَا اُبِیْعُكَ بَلْ اَتَقَرَّبُ بِقَتْلِكَ لِلصَّلِیْبِ فَمَا لَبِثَ اِلَّا قَلِیْلًا حَتّٰی رَمَحَتْهُ دَآبَّتُهٗ وَحَشَمَتْ وَجْهُهٗ وَمَاتَ مِنْ حِیْنِهٖ فَاَخَذَنِی ابْنُهٗ یُعَذِّبُنِیْ بِاَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَاشْتَهَرَ خَبَرِیْ بَیْنَ النَّاسِ فَقَالُوْا لَهٗ: اَخْرِجْ هٰذَا الْاَسِیْرَ مِنْ بَلَدَتِنَا فَاَبٰی اِلَّا قَتْلِیْ بِالْعَذَابِ فَمَا مَضٰی اِلَّا ثَلٰثَۃُ اَیَّامٍ حَتّٰی جَآءَهُمْ خَبَرٌ اَنَّ سَفِیْنَۃَ الْمَلِكِ قَدْ ضَاعَتْ وَکَانَ فِیْهَا ابْنُهٗ وَمَالٌ کَثِیْرٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الْخَبَرُ اِلَی الرُّوْمِ اَتَوْا الْمَلِكَ وَاَخْبَرُوْهُ بِجَمِیْعِ مَا کَانَ مِنْ شَاْنِیْ وَقَالُوْا لَهٗ مَتٰی مَکَثَ هٰذَا الْمُسْلِمُ فِیْ اَرْضِنَا هَلَکْنَا وَنَحْنُ لَا نَشُكُّ اَنَّهٗ مِنْ اَوْلَادِ الْاَنْبِیَاءِ فَاَرْسَلَ اِلَیَّ الْمَلِكُ وَاَطْلَقَنِیْ وَاَعْطَانِیْ مِائَۃَ دِیْنَارٍ وَّوَجَّهُوْنِیْ اِلٰی بِلَادِیْ فَهٰذَا سَبَبُ خَلَاصِیْ مِنَ الْاِسْرِ اِنْتَهٰی وَمِنْهَا مَا ذَکَرَهٗ بَعْضُ النَّاسِ قَالَ: کَانَ لِیْ وَلَدٌ مِنْ اَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَیَّ وَکَانَ ذَا عِفَّۃٍ وَّدِیَانَۃٍ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْوَزِیْرِ ظُلْماً وَّعُدْوَاناً فَطَلَبْتُ ثَاْرَهٗ فَلَمْ یَاْخُذْ اَحَدٌ بِیَدِیْ فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی بِاَهْلِ بَدْرٍ صَبَاحاً وَّمَسَاءً وَّاَسْتَجِیْرُ بِهِمْ فِیْ اَخْذِ ثَاْرِ وَلَدِیْ حَتّٰی ضَاقَ صَدْرِیْ وَاَیِسْتُ مِنْ اَخْذِ الثَّاْرِ فَبَیْنَمَا اَنَا نَائِمٌ لَیْلَۃً مِّنَ اللَّیَالِیْ اِذْ رَاَیْتُ فِی النَّوْمِ رِجَالًا فِیْ هَیْئَۃٍ سَنِیَّۃٍ وَّحَالَۃٍ مَّرْضِیَّۃٍ وَقَائِلًا یَّقُوْلُ: هَلُمُّوْا اَهْلَ بَدْرٍ! فَتَقَدَّمُوْا یَتْلُوْا بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقُلْتُ فِیْ نَفْسِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَدْرٍ الَّذِیْنَ اَسْتَجِیْرُ بِهِمْ فِیْ اَخْذِ ثَاْرِ وَلَدِیْ فَوَاللّٰهِ لَاَتْبَعَنَّهُمْ فَجَعَلْتُ اَسِیْرُ خَلْفَهُمْ اِلٰی اَنِ انْتَهَوْا اِلٰی مَکَانٍ مُّرْتَفِعٍ وَّجَلَسَ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلٰی کُرْسِیٍّ مِّنْ نُّوْرٍ وَّرَاَیْتُ اَقْوَاماً یَّدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ وَیَشْکُوْنَ اِلَیْهِمْ اَحْوَالَهُمْ فَقُلْتُ فِیْ نَفْسِیْ مَالِیْ لَا اَشْکُوْ مِنْ قَتْلِ وَلَدِیْ؟ فَتَقَدَّمْتُ اِلَیْهِمْ.

اور مجھے کہتا کہ تو جادو گر ہے میں تجھے بیچوں گا نہیں بلکہ میں تجھے سُولی سے قتل کے قریب کر دوں گا پھر کچھ ہی عرصہ گزرا کہ اس کے گھوڑے نے اُسے زخمی کر دیا اور اُس کا منہ کچل دیا اور وہ اُسی وقت مر گیا۔ اب اُس کے بیٹے نے مجھے مختلف تکلیفیں دینا شروع کر دیں اور میری خبر لوگوں میں مشہور ہو گئی تو لوگوں نے اُس سے کہا اس قیدی کو ہمارے ملک سے نکال دے مگر اس نے عذاب دے دے کر قتل کرنے کے علاوہ ہر بات کا انکار کر دیا۔ ابھی تین دن بھی نہ گزرے تھے کہ خبر آئی کہ بادشاہ کی کشتی جس میں اس کا بیٹا اور کثیر مال تھا، ٹوٹ (کر ڈوب) گئی۔ جب یہ خبر روم پہنچی تو لوگوں نے بادشاہ کے پاس پہنچ کر میرے متعلق سارا ماجرا بتا دیا۔ اور کہا کہ اگر یہ مسلمان ہمارے ملک میں رہے گا تو ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ ہمیں اس میں شک نہیں کہ یہ اولادِ نبی سے ہے۔ لہٰذا بادشاہ نے مجھے طلب کیا اور آزاد کرتے ہوئے مجھے ایک سو (۱۰۰) دینار بھی دیئے اور لوگوں نے مجھے اپنے وطن روانہ کر دیا۔ تو یہ ہے میرے قید سے آزاد ہونے کا سبب۔ واقعہ ختم ہوا۔

انہیں میں سے **ایک اور واقعہ** جو لوگوں میں سے کسی نے بیان کیا کہ میرا ایک بیٹا تھا جو مجھے مخلوق میں سب سے عزیز تھا، وہ پاک دامن اور دیانتدار تھا۔ اُسے وزیر کے بیٹے نے ناحق قتل کر دیا۔ میں نے اُس سے بدلہ چاہا مگر کسی نے میری دست گیری نہ کی۔ میں صبح و شام اللہ تعالیٰ سے اہلِ بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے وسیلے سے سوال کرتا اور اپنے بیٹے کے انتقام کے لئے اُن صحابہ کی پناہ طلب کرتا رہا یہاں تک کہ میں تنگ دل ہو گیا اور بدلہ لینے سے مایوس ہو گیا اسی دوران میں ایک رات سو رہا تھا کہ چند لوگوں کو خواب میں دیکھا جو عمدہ اور اچھی ہیئت میں تھے جبکہ ایک کہنے والا کہہ رہا تھا، اے اہلِ بدر! آؤ، وہ ایک دوسرے کے پیچھے چلے آرہے تھے۔ میں نے دل میں کہا، سبحان اللہ! یہ اہلِ بدر ہیں کہ جن کی پناہ میں اپنے بیٹے کے انتقام کے لئے طلب کر رہا تھا، بخدا! میں تو ضرور اِن کے پیچھے جاؤں گا۔ لہٰذا میں اُن کے پیچھے چلنے لگا یہاں تک کہ وہ ایک اونچی جگہ پہنچے اور اُن میں ہر ایک وہاں نُور کی ایک ایک کرسی پر تشریف فرما ہوا، اسی دوران میں لوگوں کو دیکھا کہ اُن کے پاس آرہے ہیں اور اپنے احوال کی شکایات عرض کر رہے ہیں۔ میں نے دل میں کہا، میں کیوں اپنے بیٹے (کے قتل کی) شکایت پیش نہیں کرتا!؟

وَاَخْبَرْتُهُمْ بِقِصَّتِیْ وَاَنَّهٗ لَمْ يَأْخُذْ اَحَدٌ بِيَدِیْ فِیْ ثَأْرِ وَلَدِیْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَیٰ مَنْ كَانَ مَعَهٗ وَقَالَ: اَيُّكُمْ يَأْتِيْنِیْ بِخَصْمِ هٰذَا الْمِسْكِيْنِ فَذَهَبَ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ فَلَمْ يَكُنْ غَيْرَ هُنَيْئَةٍ اِذاً بِهٖ قَدْ اَقْبَلَ وَالْغَرِيْمُ مَعَهٗ فَقَالَ لَهٗ: اَنْتَ الَّذِیْ قَتَلْتَ ابْنِ هٰذَا الرَّجُلِ؟ قَالَ: نَعَم قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلٰی ذٰلِكَ؟ قَالَ: ظُلْماً وَّعُدْوَاناً فَقَالَ لَهُ: اِجْلِسْ عَلَی الْاَرْضِ فَجَلَسَ ثُمَّ اَعْطَانِیْ خَنْجَراً وَقَالَ: هٰذَا غَرِيْمُكَ اقْتُلْهٗ كَمَا قَتَلَ وَلَدَكَ فَاَخَذْتُهٗ وَذَبَحْتُهٗ ثُمَّ انْتَبَهْتُ مِنْ نَّوْمِیْ فَلَمَّا اَصْبَحَ الصَّبَاحُ سَمِعْتُ صَيْحَةً عَظِيْمَةً وَّالنَّاسُ يَقُوْلُوْنَ: قَدْ اَصْبَحَ ابْنِ الْوَزِيْرِ ذَبِيْحاً عَلٰی فِرَاشِهٖ وَلَمْ يُعْلَمْ قَاتِلُهٗ وَمِنْهَا مَا ذُكِرَ عَنْ زَيْدِ ابْنِ عَقِيْلٍ اَنَّهٗ قَالَ: انْطَلَقْتُ طَرِيْقاً بِاَرْضِ الْغَرْبِ فِیْ بَعْضِ السِّنِيْنَ مِنْ سِبَاعٍ ضَارِبَةٍ وَلُصُوْصٍ فَمَا يَخْطُوْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذَا الطَّرِيْقِ اِلَّا هَلَكَ وَلَوْ كَانَ فِیْ عَدَدٍ عَدِيْدٍ وَضَاعَتْ بِهٖ اَمْوَالٌ وَّاَنْفُسٌ كَثِيْرَةٌ فَبَيْنَمَا جُلُوْسٌ فِیْ بَعْضِ الْاَيَّامِ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنْهٗ وَمَعَهٗ تِجَارَةٌ عَظِيْمَةٌ وَلَيْسَ مَعَهٗ اَحَدٌ غَيْرُ عَبْدِهٖ وَهُوَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ كَالَّذِیْ يَتْلُوْهٗ بَعْضَ اَسْمَآءٍ فَتَلَقَّيْنَاهُ وَقُلْنَا اِنَّ لِهٰذَا الرَّجُلِ شَاْناً عَظِيْماً وَنَظَرْنَا خَلْفَهٗ فَلَمْ نَرَ مَعَهٗ اَحَداً غَيْرَ عَبْدِهٖ فَقَالَ لَهٗ وَالِدِیْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ كَيْفَ سَلِمْتَ بِتِجَارَةٍ وَّاَنْتَ وَحْدَكَ وَهٰذِهِ الطَّرِيْقُ مَقْطُوْعَةٌ مُّنْذُ سِنِيْنَ مِنَ اللُّصُوْصِ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ: مَا يَكْفِيْكَ اَنِّیْ دَخَلْتُ هٰذَا الطَّرِيْقَ بِجَيْشٍ دَخَلَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَقِیَ بِهٖ اَعْدَآئَهٗ وَنَصَرَهُ اللّٰهُ بِهٖ فَقَالَ لَهٗ وَالِدِیْ: وَاَیَّ جَيْشٍ اَدْرَكْتَ مِنَ الصَّحَابَةِ؟ فَقَالَ: اَدْرَكْتُ اَهْلَ بَدْرٍ رضی اللہ عنہم وَاَدْخَلْتُهُمْ مَعِیَ فِیْ هٰذَا الطَّرِيْقِ الْمَخِيْفِ فَمَا كُنْتُ

لٰہذا میں آگے بڑھا اور اپنا سارا واقعہ عرض کر دیا اور یہ کہ (اب تک) کسی نے میری دست گیری نہیں کی۔ تو ایک صاحب نے فرمایا، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پھر اُن میں ایک (اور) میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا، اس مسکین کے مجرم کو کون پیش کرے گا؟ تو اُن میں سے ایک گیا اور کچھ ہی وقت میں مجرم کے ساتھ لوٹ آیا۔ انہوں نے اُس مُجرم سے فرمایا، تو نے اِس آدمی کے بیٹے کو قتل کیا ہے؟ اس نے جواب دیا، جی ہاں! پوچھا ایسا کیوں کیا؟ اُس نے کہا ظلم وزیادتی کرتے ہوئے۔ مُجرم سے فرمایا، زمین پر بیٹھ جاؤ اور وہ بیٹھ گیا۔ پھر مجھے خنجر دیا اور فرمایا، یہ تیرا مُجرم ہے اسے یوں ہی قتل کر دے جس طرح اِس نے تیرے بیٹے کو قتل کیا۔ لٰہذا میں نے اُسے پکڑا اور ذبح کر دیا پھر نیند سے بیدار ہوا، صبح کے وقت اعلان کرنے والا چِلاّیا میں نے ایک غُل سُنا لوگ کہہ رہے تھے کہ وزیر کا بیٹا بستر پر ذبح کر دیا گیا اور قاتل کا پتہ نہ چل سکا۔

انہیں میں سے **ایک اور واقعہ** جو زید بن عقیل سے مروی ہے وہ کہتے ہیں مغرب کے علاقہ میں کچھ سال سے چیر پھاڑ کرنے والے درندوں اور چوروں نے راستہ منقطع کر دیا جو اس راستے سے گزرتا ہلاک ہو جاتا اگرچہ ان (گزرنے والوں) کی تعداد زیادہ ہو۔ اس راستے میں بہت سامال اور جانیں ضائع ہو گئیں۔ اسی دوران وہ کسی راستے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی بہت سامانِ تجارت کے ساتھ آیا اُس کے ساتھ اس کے غلام کے علاوہ کوئی نہ تھا۔ وہ ہونٹوں کو ہلاتا تھا جیسے کچھ ناموں کی تلاوت کر رہا ہو ہم اُس سے ملے اور کہا اس آدمی کی بڑی شان ہے پیچھے نظر کی تو خادم کے سوا کسی کو نہ دیکھا۔ تو میرے والد نے کہا سبحان اللہ! تُو اکیلے ہوتے ہوئے اس راستے میں کیسے بچ گیا؟ حالانکہ یہ راستہ چند سالوں سے چوروں اور درندوں کی وجہ سے کٹا ہوا ہے۔ تو اس نے کہا تجھے کیا کفایت کرے گا میں تو ایک لشکر کے ساتھ اس راستے سے آیا ہوں، وہ لشکر جس کے ساتھ رسول پاک ﷺ (میدان جنگ میں) داخل ہوئے اور اپنے دشمنوں سے ملے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی، میرے والد نے کہا صحابہ میں سے کونسا لشکر تو نے پایا؟ تو اُس نے کہا اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم، میں اُنہیں اپنے ساتھ اس خوفناک راستے میں لایا۔

اَخَافُ لِصّاً وَّلَا سَبُعاً فَقَالَ لَهٗ وَالِدِیْ: سَاَلْتُكَ بِاللّٰهِ اَنْ تَكْشِفَ لِیْ عَنْ قَضِيَّتِكَ؟ فَقَالَ لَهٗ: اِعْلَمْ رَحِمَكَ اللّٰهُ اَنِّیْ كُنْتُ كَبِيْرَ قَوْمٍ لُصُوْصٍ نَقْطَعُ الطَّرِيْقَ وَلَا تَمُرُّ بِنَا قَافِلَةٌ اِلَّا نَهِبْنَاهَا وَلَا تِجَارَةٌ اِلَّا اَخَذْنَاهَا فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِیْ لَيْلَةٍ مِّنَ اللَّيَالِیْ اِذْ جَآءَتْ جَوَاسِيْسُنَا وَاَخْبَرُوْنَا اَنَّ فُلَانَانِ التَّاجِرَ خَرَجَ بِتِجَارَةٍ عَظِيْمَةٍ وَمَا مَعَهٗ اِلَّا خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَلَمَّا سَمِعْنَا ذٰلِكَ حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ فَقَتَلْنَا مِنْ اَصْحَابِهٖ عَشَرَةَ رِجَالٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا التَّاجِرُ فَقَالَ: يَا هٰؤُلَآءِ مَا حَاجَتُكُمْ مَا تُرِيْدُوْنَ؟ فَقُلْنَا: نُرِيْدُ اَنْ نَّأْخُذَ هٰذِهِ التِّجَارَةَ فَانْجُ بِمَنْ بَقِیَ مَعَكَ مِنْ اَصْحَابِكَ قَالَ: وَكَيْفَ تَقْدِرُوْنَ عَلَیَّ وَمَعِیَ اَهْلُ بَدْرٍ؟ فَقُلْنَا: نَحْنُ لَا نَعْرِفُ اَهْلَ بَدْرٍ فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ اَخَذَ يَتْلُوْ فِیْ اَسْمَآءٍ لَّا نَعْرِفُهَا فَاَخَذَنَا الرُّعْبُ عِنْدَ تِلَاوَتِهَا وَانْهَزَمْنَا وَخَرَجَتْ عَلَيْنَا رِيْحٌ شَدِيْدٌ وَسَمِعْنَا دَكْدَكَةً وَّقَعْقَعَةَ السَّلَاحِ وَاشْتِبَاكَ الرِّمَاحِ وَقَائِلًا يَّقُوْلُ: اِسْتَقْبِلُوْا اَهْلَ بَدْرٍ بَصِيْرٍ جَمِيْلٍ فَنَظَرْتُ رِجَالًا وَاَیُّ رِجَالٍ كَالْعِقْبَانِ عَلٰی خُيُوْلٍ تَسْبِقُ الرِّيْحَ فَاحْتَاطُوْا بِنَا فَلَمَّا عَايَنْتُ ذٰلِكَ بَادَرْتُ اِلٰی صَاحِبِ التِّجَارَةِ فَقُلْتُ لَهٗ: اَنَا بِاللّٰهِ وَبِكَ فَقَالَ: تُبْ اِلَی اللّٰهِ عَنْ هٰذِهِ الْفِعَالِ فَتُبْتُ عَلٰی يَدَيْهِ وَقَدْ قُتِلَ مِنْ اَصْحَابِیْ بِعِدَّةِ مَنْ قُتِلَ مِنْ اَصْحَابِهٖ ثُمَّ اِنِّیْ لَمَّا اَرَدْتُّ الْاِنْصِرَافَ عَنْهُ سَئَلْتُهٗ اَنْ يُّعَلِّمَنِیْ اَسْمَآءَ اَهْلِ بَدْرٍ فَعَلَّمَنِيْهَا فَمُنْذُ عَرَفْتُهَا لَمْ اَحْتَجْ اِلٰی خَفَارَةِ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ لَا فِی الْبَرِّ وَلَا فِی الْبَحْرِ وَبِهَا جِئْتُ مِنْ هٰذَا الطَّرِيْقِ كَمَا رَاَيْتَنِیْ فَكُلُّ مَنْ رَّاٰنِیْ مِنْ لِّصٍّ اَوْ سَبُعٍ حَادَ عَنْ طَرِيْقِیْ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَهٰذَا سَبَبُ خُرُوْجِیْ وَحْدِیْ.

نہ مجھے چور سے ڈر ہے نہ درندے سے، میرے والد نے کہا میں تجھے اللہ تعالیٰ کیلئے پوچھتا ہوں تو اپنا واقعہ (معاملہ) مجھے بتا۔ تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے کہ میں قوم کا بڑا چور تھا ہم راستوں میں ڈاکے ڈالتے۔ جو بھی گزرتا ہم اُسے لوٹ لیتے اور جو بھی مالِ تجارت ہوتا اُسے لے لیتے۔ اسی دوران ہم رات میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے جاسوس نے آکر خبر دی کہ فلاں آدمی بہت سامانِ تجارت کے ساتھ نکلا ہے اور اس کے ہمراہ صرف پچیس ۲۵ افراد ہیں جب ہم نے سُنا تو دھاوا بول دیا اور پندرہ (۱۱۵) افراد مار ڈالے تو ہمارے پاس تاجر آیا اور کہا تمہاری کیا حاجت ہے تم کیا چاہتے ہو؟ تو ہم نے کہا ہم یہ مال چاہتے ہیں تو اپنے باقی ماندہ آدمیوں کی سلامتی چاہ اور جا۔ تو اس نے کہا تم مجھ پر کیسے قدرت پاؤ گے حالانکہ میرے ساتھ اہلِ بدر ہیں۔ ہم نے کہا ہم نہیں جانتے اہلِ بدر کو، پھر اس نے اللہ اکبر کہا اور نام پڑھنا شروع کر دیئے جسے ہم نہیں جانتے تھے۔ یکا یک ہمیں رُعب نے آلیا اور ہم ہار گئے ہم پر سخت ہوا چلی ہم نے ہتھیاروں کا ٹکرانا اور کوٹنا اور نیزوں کے تیزی سے چلنے کی آواز سُنی اور ایک کہنے والا کہہ رہا تھا، اہلِ بدر کا استقبال کرو، تو میں نے مردوں کو دیکھا سونے کی طرح چمکتے (چہرے) والے ہیں ہوا سے تیز دوڑنے والے گھوڑوں پر سوار، انہوں نے ہمیں گھیر لیا جب میں نے یہ منظر دیکھا تو تاجر کی جانب دوڑتے ہوئے کہا میں اللہ تعالیٰ اور تیرے ساتھ ہوں۔ اس (تاجر) نے کہا اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں کی توبہ کر، تو میں نے اس کے ہاتھ پر توبہ کی اور میرے اتنے ہی ساتھی مارے گئے جتنے پہلے اُن کے مارے گئے تھے۔ جب میں نے لوٹنے کا ارادہ کیا تو اس سے پوچھا کہ مجھے اہلِ بدر کے نام سکھا دے تو اُس نے مجھے سکھا دیئے۔ جب سے میں نے انہیں جانا ہے مخلوق میں سے کسی کو لوٹنے کی ضرورت نہیں پڑی نہ خشکی میں نہ تری میں انہیں کے ساتھ میں یہاں اس راستے سے آیا ہوں جیسے تم نے مجھے دیکھا۔ جو بھی چور یا درندہ مجھے دیکھتا ہے تو میرے راستے سے ہٹ جاتا ہے پس اللہ تعالیٰ ہی کے لئے سب تعریفیں یہی میرے اکیلے نکلنے کا سبب ہے۔

وَمِنْهَا مَاحَكَاهُ بَعْضُهُمْ اَنَّهٗ خَرَجَ يُرِيْدُ الْحَجَّ اِلٰى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ فَكَتَبَ اَسْمَآءَ اَهْلِ بَدْرٍ فِيْ قِرْطَاسٍ وَّجَعَلَهٗ فِيْ اِسْكِفَّةِ الْبَابِ فَجَآءَتِ اللُّصُوْصُ اِلٰى بَيْتِهٖ لِيَاْخُذُوْا مَا فِيْهِ فَلَمَّا صَعِدُوْا اِلَى السَّطْحِ سَمِعُوْا حَدِيْثاً وَّقَعْقَعَةَ السَّلَاحِ فَرَجَعُوْا وَاَتَوُا اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَسَمِعُوْا مِثْلَ ذٰلِكَ فَتَعَجَّبُوْا وَانْكَفُّوْا حَتّٰى جَآءَ الرَّجُلُ مِنَ الْحَجِّ فَجَآءَ رَئِيْسُ اللُّصُوْصِ وَقَالَ لَهٗ: سَئَلْتُكَ بِاللهِ اَنْ تُخْبِرَنِيْ بِمَا صَنَعْتَ فِيْ بَيْتِكَ مِنَ التَّحَفُّظَاتِ؟ قَالَ: مَا صَنَعْتُ فِيْ بَيْتِيْ غَيْرَ اَنِّيْ كَتَبْتُ قَوْلَهٗ تَعَالٰى: ﴿وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ وَكَتَبْتُ اَسْمَآءَ اَهْلِ بَدْرٍ فَهٰذَا مَا جَعَلْتُ فِيْ دَارِيْ فَقَالَ اللِّصُّ: كَفَانِيْ ذٰلِكَ- وَمِنْهَا مَا اَخْبَرَ بِهٖ بَعْضُ مَنْ رَّكِبَ الْبَحْرَ مِنَ الْمَغَارِبَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مُسَافِراً فِيْ سَفِيْنَةٍ كَبِيْرَةٍ وَكَانَ فِيْهَا خَلْقٌ كَثِيْرٌ فَهَاجَ بِنَا الْبَحْرُ وَاشْتَدَّتْ بِنَا الرِّيَاحُ وَعَظُمَتِ الْاَمْوَاجُ حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْغَرْقِ فَكُنَّا بَيْنَ دَاعٍ وَّبَاكٍ وَّمُتَضَرِّعٍ فَقَالَ لِيْ بَعْضُ اَصْحَابِيْ اِنَّ فِى السَّفِيْنَةِ رَجُلًا مَّجْذُوْباً فَهَلْ لَّكَ اَنْ تَذْهَبَ اِلَيْهِ فَذَهَبْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ نَائِمٌ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ اِلٰى هٰذَا اَرْسَلُوْنِيْ؟ لَوْ كَانَ لِهٰذَا الْمِسْكِيْنِ عَقْلٌ مَا نَامَ وَنَحْنُ فِيْ هٰذِهِ الْحَالَةِ ثُمَّ وَكَزْتُهٗ بِرِجْلِيْ فَاَفَاقَ وَهُوَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ فَقُلْتُ لَهٗ: يَا عَبْدَ اللهِ اَمَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ؟ فَسَكَتَ وَلَمْ يُجِبْنِيْ فَكَلَّمْتُهٗ مَرَّةً ثَانِيَةً فَقَالَ: هَاتِ هٰذَا الْقِرْطَاسِ فَاجْعَلْهُ فِيْ مُقَدَّمِ السَّفِيْنَةِ وِشْرَبِهٖ اِلَى الرِّيْحِ مِنْ حَيْثُ تَأْتِيْ فَاَخَذْتُهٗ وَجَعَلْتُهٗ كَمَا قَالَ فَكَشَفَ اللهُ عَنْ بَصَرِيْ فَاِذَا رِجَالٌ اَخَذُوْا بِاَطْرَافِ السَّفِيْنَةِ وَجَرُّوْهَا اِلَى الْبَرِّ وَرَكَزُوْهَا فِى الرَّمْلِ.

انہیں میں سے **ایک اور واقعہ** جو کسی نے حکایت کی ہے کہ وہ حج کے ارادے سے بیت اللہ شریف کی طرف نکلا تو اس نے اصحابِ بدر کے نام ایک کاغذ میں لکھے اور وہ کاغذ دروازے کی پھٹن میں رکھ دیا چور اُس کے گھر آئے تا کہ جو کچھ گھر میں ہے نکال لیں۔ جب چھت پر چڑھے تو باتوں اور ہتھیار کی چھنچھناہٹ کی آوازیں سنیں تو واپس چلے گئے اور دوسری رات کو آئے تو بھی انہوں نے اُسی طرح سُنا تو تعجب کیا اور واپس لوٹ گئے یہاں تک وہ گھر کا مالک حج سے واپس آیا تو چوروں کا سردار آیا اور کہنے لگا میں تجھ سے اللہ تعالیٰ کے واسطے سے پوچھتا ہوں یہ بتا کہ تُو نے گھر کی حفاظت کے لئے کیا کیا تھا؟ تو اس نے کہا کہ میں نے اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ میں نے آیت الکرسی کی آخری آیت: **وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْم** لکھی اور ساتھ ساتھ اصحابِ بدر کے نام لکھے یہ وہ ہے جسے میں نے اپنے گھر میں رکھ گیا تھا چور نے کہا مجھے یہ کافی ہے۔

اور ان میں سے **ایک اور واقعہ** وہ ہے جو اہلِ مغارب میں سے سمندر میں سوار ہونے والے (ایک شخص) نے بتایا وہ کہتا ہے میں بڑی کشتی میں سوار ہوا جس میں بہت لوگ سوار تھے۔ سمندر میں طغیانی آئی، ہوا تیز ہوئی، موجیں بڑھ گئیں یہاں تک کہ ہم غرق کو جھانکنے لگے۔ (اس حال میں) ہم دعا کرتے تھے، روتے رہتے تھے فریاد کرتے تھے۔ تو میرے کسی ساتھی نے بتایا کہ کشتی میں ایک مجذوب آدمی ہے تم اُس کی طرف جاؤ گے؟ تو میں گیا اور اُسے سویا ہوا پایا۔ میں نے دل میں کہا مجھے اِس کی طرف بھیجا ہے! اگر اس میں عقل ہوتی تو یہ نہ سوتا، اسی دوران میں نے اُسے ٹھوکر ماری تو وہ بیدار ہو گیا اس نے فوراً یہ دعا پڑھی **بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ**، میں نے کہا، اے اللہ کے بندے! آپ دیکھ نہیں رہے ہم کیسی مصیبت میں مبتلا ہیں؟ (یہ سُن کر) وہ خاموش رہا کوئی جواب نہ دیا، میں نے دوبارہ بات کی؟ تو اس نے کہا یہ کاغذ لو اور کشتی کے سرے پر ڈال دو جہاں سے ہوا چلتی ہے۔ میں نے (کاغذ) لیا اور یوں ہی کیا جیسے اس نے کہا۔ تو اللہ تعالیٰ نے میری نگاہ کھول دی تو (میں نے دیکھا) جبھی کئی مرد حضرات نے کشتی کے کونے پکڑے ہوئے اور اسے زمین کی طرف کھینچ لائے اور ریت میں کھڑا کر دیا۔

وَقَدْ تَكَسَّرَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ سُفُنٌ كَثِیْرَةٌ غَیْرَ هٰذِهٖ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَآءَتْنَا رِیْحٌ طَیِّبَةٌ فَاَخْرَجْنَا السَّفِیْنَةَ مِنَ الرَّمْلِ وَسِرْنَا وَالَّذِیْ كَانَ مَكْتُوْباً فِی الْقِرْطَاسِ اَسْمَآءُ اَهْلِ بَدْرٍ فَصِرْنَا نَتْلُوْا اَسْمَآئَهُمْ حَتّٰی وَصَلْنَا سَالِمِیْنَ اِنْتَهٰی وَذَكَرَ الشَّیْخُ الدَّارَانِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْ مَّشَایِخِ الْحَدِیْثِ اَنَّ الدُّعَآءَ مُسْتَجَابٌ عِنْدَ ذِكْرِ اَسْمَآءِ اَهْلِ بَدْرٍ وَقَالَ مُجَرَّبٌ اِنْتَهٰی مِنْ «شَرْحِ الْبَنَانِیْ» نَقْلًا عَنْ غَیْرِهٖ وَقَالَ غَیْرُهٗ اِنَّ كَثِیْراً مِّنَ الْاَوْلِیَاءِ لَمْ تَحْصُلْ لَّهُ الْوِلَایَةُ اِلَّا بِقِرَاءَةِ اَسْمَآئِهِمْ وَالتَّوَسُّلِ بِهِمْ اِنْتَهٰی وَالشَّرْطُ فِی التَّوَسُّلِ بِهِمْ اَنْتَ فَتَرْضٰی عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ كَمَا سَتَرَاهُ مَسْطُوْراً وَمَزَایَاهُمْ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُذْكَرَ وَ«رَاْسُ الْاُمُوْرِ حُسْنُ النِّیَّةِ وَالْاِخْلَاصِ» اَحْسَنَ اللّٰهُ لِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ هٰذِهِ الدُّنْیَا الْخَلَاصَ وَقَدْ اٰنَ اَنْ اَذْكُرَ الْاَسْمَآءَ الدَّآلَّةَ عَلٰی اَهْلِ الْمَقَامِ الْاَسْنٰی مُسْتَعِیْناً بِاللّٰهِ فَمَا خَابَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ وَدَعَاهُ۔

اُس رات اِس کشتی کے سوا کئی کشتیاں ٹوٹ (کر ڈوب) گئیں۔ پھر اگلے دن معتدل ہوا چلی تو ہم نے کشتی کو ریت سے نکالا اور سفر شروع کر دیا۔ اور اُس کاغذ میں (جسے کشتی کے سرے پر ڈالا تھا) میں جو لکھا تھا وہ اہلِ بدر صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اسمائے گرامی تھے۔ پھر ہم نے اُن اسماء کو پڑھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ (منزل تک) سلامتی سے پہنچ گئے۔ واقعہ ختم ہوا۔

اور شیخ دارانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا کہ انہوں نے مشائخِ حدیث سے سُنا کہ اسمائے اہلِ بدر رضی اللہ عنہم کے ذکر کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور یہ مجرّب ہے۔«بنانی» کی شرح جو غیر سے منقول ہے وہ ختم ہوا۔

دوسرے نے کہا کہ بہت سے اولیاء کو ولایت ملتی ہی ان ناموں کے پڑھنے اور ان سے وسیلہ لینے سے ہے۔ انتھیٰ

ان سے وسیلہ لینے کی شرط یہ ہے کہ تم ان میں سے ہر ایک سے راضی ہو (یعنی، کسی بھی صحابی کے لئے تمہارے دل میں خلجان نہ ہو) جیسا کہ ہم ابھی (ان کے اسمائے مبارکہ) دیکھو گے۔ اور ان کے فضائل تحریر میں لانے سے زیادہ ہیں۔ اور کاموں کی اصل تو نیک نیتی اور اِخلاص ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے اور تمام مسلمانوں کے لئے اس جہاں سے بھلائیاں اور اخلاص عطا فرمائے۔

اب وقت آگیا کہ اُن اسمائے گرامی کو ذکر کروں جو اونچے مقام کا رستہ دکھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد لیتے ہوئے۔ پس جس نے اللہ سے مدد چاہی اور دُعا کی وہ کبھی ناکام نہ ہوا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الزُّبَيْرِبْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَامِرِبْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِمْرَانَ بْنِ حَصِيْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ حَبِيْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ اَوْسِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اُنَيْسِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسِ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ يَزِيْدَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ خَوْلِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حَرْفُ الْبَاء

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ

بِسَیِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رَبَاحِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا بُجَیْرِبْنِ اَبِیْ بُجَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا بَحَّاثِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا بَسْبَسَۃَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا بَشِیْرِبْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَاءِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حَرْفُ التَّاء

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ

بِسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَّوْلٰی بَنِیْ غَنْمِ بْنِ السِّلْمِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَّوْلٰی خِرَاشِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا تَمِیْمِ بْنِ یُعَارِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حَرْفُ الثَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا ثَقْفِ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَنْسَآءَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ هَزَّالِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَنَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْجِيْمِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِيْكِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا جُبَيْرِ بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِئَابٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حَرْفُ الْحَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِيْ بَلْتَعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْحُصَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسٍ الْاَوْسِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ الْاَوْسِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَوْسِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزْمَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِيْكِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرِو الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ الشَّهِيدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حُرَيْثِ بْنِ زَيْدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَبِيْبِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ الْحُمَيِّرَةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابٍ مَّوْلٰى عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَوْلِيِّ بْنِ اَبِيْ خَوْلِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خِدَاشِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلِيْفَةَ بْنِ عَدِيِّ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُلَيْدَةَ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ اِسَافٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الدَّال

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا دُكَيْنِ بْنِ سَعِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الذَّال

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا ذِى الشِّمَالَيْنِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ذَكْوَانَ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا رَبِيْعَةَ بْنِ اَكْثَمَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رِبْعِيِّ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عَنْجَدَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلّٰى الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلّٰى الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا رَبِيْعِ بْنِ اِيَاسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا رُحَیْلَۃَ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

حَرْفُ الزَّاءِ

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ حَارِثَۃَ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ لَبِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْمُزَیَّنِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ وَدِیْعَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ خَارِجَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ مَظْعُوْنَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَبُرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ اَبِيْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ وَهْبٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُوَيْبِطِ بْنِ سَعْدٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدٍ مَّوْلٰى حَاطِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَيْرِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَيْفِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِيْكِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سُهَيْلِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سِمَاكِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا سُفْيَانَ بْنِ بَشْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُبَيْعِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلِيْطِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ صَيْفِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ رِزْيِنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ خَلَّادِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الشِّيْن

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا شَرِيْكِ بْنِ اَنَسِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الصَّادْ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا صَفْوَانَ بْنِ وَهْبِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صُهَيْبِ بْنِ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صُبَيْحٍ مَّوْلٰى اَبِى الْعَاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صَيْفِيِّ بْنِ سَوَادِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الضَّادْ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ضَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الطَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا طُلَيْبِ بْنِ عُمَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِدنا الطُّفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الظَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

وَبِسَيِّدِنَا ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْعَيْنِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَيْرِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سُهَيْلِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِيَاضِ بْنِ زُهَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِيْ سَرْحِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ مَعْبَدِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِيَادِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ بِشْرِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِیْ عُبَيْدِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَوْسِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُرَيْكِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَارِقِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ قَيْسِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ عَدِیِّ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِیْ عُبَيْدِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحُمَامِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ حَزْمِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ حَقِّ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيِّرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلْقِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْجُمُوْحِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَائِذِ بْنِ مَاعِصِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُكَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُصَيْمَةَ الْاَشْجَعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْسِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبَسَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ صَخْرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْعَجْلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِتْبَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَدِيِّ بْنِ اَبِي الرَّغْبَآءِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَطِيَّةَ بْنِ نُوَيْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَنْتَرَةَ مَوْلٰى سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْغَيْن

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا غَنَامِ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْفَاء

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الْفَاكِهِ بْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا فَرْوَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْقَاف

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قُطْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مِحْصَنِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مُخَلَّدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْكَاف

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ جَمَّازِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ اللَّام

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا لَبْدَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَیِّدِنَا مِھْجَعِ بْنِ صَالِحِ الشَّھِیْدِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ اَبِیْ خَوْلِیِّ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَیْرِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِیْ مَرْثَدِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَةَ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِیْعَةَ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ نَضْلَةَ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفِ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مَعْنِ بْنِ یَزِیْدَ الْمُھَاجِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّھِیْدِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُرَارَةَ بْنِ الرَّبِیْعِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَیْلَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مَعْنِ بْنِ عَدِیِّ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَیْرِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عُبَیْدِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحَارِثِ <u>الشَّهِيْدِ</u> الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ مَاعِصٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلَدَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مُجَذَّرِ بْنِ زِيَادِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ عَبَّادِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا مَعْقِلِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُلَيْلِ بْنِ وَبْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ النُّوْنِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا نَصْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَصْرٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ خَزَمَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ سِنَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ الْاَعْرَجِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعَيْمَانِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْوَاو

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا وَهْبِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا وَدِيْعَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا وَدْقَةَ بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْهَاء

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا هَانِئِ بْنِ نِيَارِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا هُبَيْلِ بْنِ وَبْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا هِلَالِ بْنِ الْمُعَلّٰى الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْيَاء

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْاَخْنَسِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ رُقَیْشِ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ السَّکَنِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ حِزَامِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

اَلْکُنٰی

(یعنی، وہ اسمائے گرامی جو کنیتوں پر مشتمل ہیں)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَیِّدِنَا اَبِیْ سِنَانِ بْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَرْثَدِ بْنِ الْحُصَیْنِ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَخْشِیِّ بْنِ مَخْشِیِّ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ کَبْشَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِیْ رُهْمِ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حُذَیْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ عَقِیْلِ بْنِ عَبْدِ اللہِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْهَیْثَمِ بْنِ التَّیِّهَانِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ مُلَیْلِ بْنِ الْاَزْعَرِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ حَنَّةَ بْنِ مَالِكِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ حَبَّةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ ضَيَّاحِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِی الشَّيْخِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ دُجَانَةَ بْنِ خَرَشَةَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ طَلْحَةَ بْنِ سَهْلِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِی الْحَمْرَاءِ مَوْلَى الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِی الْاَعْوَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ اَيُّوْبَ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ قَيْسِ بْنِ الْمُعَلَّى الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خَارِجَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ صِرْمَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خُزَيْمَةَ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَۃَ بْنِ رِبْعِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ دَاؤدَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْمُنْذِرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلِیْطِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْیَسَرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَسْعُوْدِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ حِمَاكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ. وَجِوَارِكَ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَلَا یُضَامُ. وَوِقَایَتِكَ الْكَافِیَةِ الَّتِیْ لَا تُدْرَكُ. وَسِتْرِكَ الصَّافِی الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ. وَحِصْنِكَ الشَّامِخِ الْمَنِیْعِ. وَوَدَائِعِكَ الْمَصُوْنَةِ الَّتِیْ لَا تُضِیْعُ. وَاَنْ تَضْرِبَ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَعِنَایَتِكَ. وَتُرْدِیَنِیْ بِكَنَفِكَ وَكَلَائَتِكَ وَرِعَایَتِكَ. وَاَنْ تَحْبِسَ مِنِّیْ شَرَّ الْاَشْرَارِ. وَتَحْجُبَنِیْ بِنُوْرِ عَظَمَتِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ وَالْفُجَّارِ. وَاَنْ تَعْقِدَ عَنِّیْ كُلَّ لِسَانٍ نَّاطِقٍ بِشَرٍّ. وَّتَرُدَّ عَنِّیْ كُلَّ سَهْمٍ رَامٍ بِضُرٍّ. وَّاَنْ تُعْمِیَ كُلَّ بَصَرٍ اِلَیَّ بِحَسَدٍ رَامِقٍ. وَّكُلَّ قَلْبٍ اِلَیَّ بِالْعَدَاوَةِ خَافِقٍ. وَّاَنْ نَقْهَرَ مَنْ یُّرِیْدُ قَهْرِیْ قَهْراً یَّمْنَعُهُ الرَّاحَةَ وَالْقَرَارَ. وَتُضَیِّقَ عَلَیْهِ فَسِیْحَ الْاَرْضِ وَوَاسِعَ الْاَقْطَارِ. وَاَنْ تُخْرِجَ كُلَّ مُؤْذٍ لِّیْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاللُّطْفِ وَالْمَهْلِ. وَتَغُلَّ اَیْدِیَ اَعْدَائِیْ وَتَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغَهُمْ فِیْنَا الْاَمَلَ. وَاَنْ تَكْفِیَنِیْ كُلَّ بَاغٍ وَّشَامِتٍ. وَّتَكُوْنَ لِیْ عِوَضاً عَنْ كُلِّ هَالِكٍ وَّفَائِتٍ. وَّاَنْ تُعْصِمَنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ الْهِتَنِ وَالْاَنْكَادِ وَالْمِحَنِ. وَتُنَقِّیَ قَلْبِیْ مِنَ الْحَسَدِ وَالْاَحْقَادِ وَالْاِحَنِ. وَاَنْ تُذْهِبَ مِنَ السُّوْءِ مَا خَلْفِیْ وَاَمَامِیْ. وَتُبَلِّغَنِیْ فِی الدَّارَیْنِ اَقْصٰی مَرَامِیْ. وَاَنْ تَحُفَّنِیْ بِالْاَلْطَافِ الْخَفِیَّةِ فِیْ قَوَاسِرِ الْاَقْضِیَّةِ وَنَوَازِلِ الْاَقْدَارِ. وَتَصْحَبَنِیْ بِمَعِیَّتِكَ الْمَعْنَوِیَّةِ فِیْ سَآئِرِ التَّقَلُّبَاتِ وَالْاَطْوَارِ فِیْ لَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَاِقَامَتِیْ وَاَسْفَارِیْ وَحَرَكَتِیْ وَقَرَارِیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَاَسْرَارِیْ. اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِهِمْ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِعَفْوِكَ الشَّامِلِ لِكُلِّ جَانٍ وَّعُقُوْقٍ. وَّبِرِّكَ الْمُتَنَاوِلِ كُلَّ بِرٍّ وَّفَاجِرٍ وَّلَاحِقٍ عَلَیْكَ الْمَخْلُوْقِ. وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ.

دعــا

اے اللّٰــہ! (ان تمام اصحابِ بدرِ کِرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے وسیلہ سے) مجھے اپنی حفاظت میں کردے جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا اور اپنے اُس جوار (پڑوس) میں کردے، جو (بالقصد) حاصل نہیں کی جاسکتی اور جہاں ظلم نہیں ہوتا اور اپنی ایسی حفاظت میں کردے جو کسی کو نہ ملتی ہو اور اپنی طرف سے عمدہ ستر پوشی عطا فرما جس کی ہتک نہیں ہوتی اور اپنی طرف سے بلند محفوظ قلعہ عطا فرما اور محفوظ ودیعت کی جگہ عطا کہ جسے تو ضائع نہیں فرماتا۔ اور مجھ پر اپنی حفاظت و عنایت کا پردہ ڈال دے اور مجھے اپنی حفاظت، نگرانی اور عنایت میں موت عطا فرمادے۔ اور اپنی عظمت کے نُور کے ساتھ ظالموں فاجروں سے میرا پردہ کردے اور ہر بُرے کلمات بولنے والی زبان سے اور ہر تیر سے جو تکلیف کا ارادہ کرنے والا ہو مجھے دُور کردے اور ہر اُس آنکھ کو اندھا فرما جو مجھے حسد سے دیکھنے والی ہو۔ اور ہر دل کو جو میری دشمنی میں دھڑکنے والا ہو اور جو مجھ پر غلبہ کا اِرادہ کرے اُسے ایسا مغلوب فرمادے جو اُسے راحت اور سُکون سے روک دے۔ اور وسیع زمین اُس پر تُو تنگ کردے اور وسیع راستے اُس کے لئے بند کردے مجھے ہر ایذا دینے والے کو بُردباری، لُطف اور مہلت کے دائرے سے نکال دے اور میرے دشمن کے ہاتھوں کو طوق ڈالدے۔ اُن کے دلوں کو گرہ لگا دے اور اُن کی آرزوئیں، جو وہ ہمارے خلاف کرتے ہیں پوری نہ ہوں۔ اور یہ کہ تو ہمیں حد سے تجاوز کرنے والوں اور (ہماری) تکلیف پر خوش ہونے والوں سے بچائے۔ اور یہ کہ ہر وہ چیز جو مجھ سے ضائع یا گم ہو جائے تُو اُس کے لئے میرا بدل (عِوَض) بن جائے۔ اور یہ کہ تُو مجھے مسلسل فتنوں کے شر اور تکالیف اور آزمائشوں سے محفوظ فرمائے۔ اور یہ کہ تُو میرے دل کو حسد، کینے اور تکبّر سے بچائے۔ اور یہ کہ تُو میرے گردونواح سے بُرائیاں دُور فرمادے۔ اور یہ کہ تُو دونوں جہاں میں میرے تمام (جائز) مقاصد پورے فرمادے۔ اور فیصلوں کی سختیوں اور پوشیدہ مصائب کے وقت تُو مجھے اپنی خُفیہ مہربانیوں میں ڈھانپ لے۔ اور یہ کہ تمام انقلاب و طریقوں میں، میرے دن و رات میں، میرے سفر، حضر، میری حرکت و قرار میں، میرے ظاہر و باطن میں تُو مجھے اپنی معنوی معیّت و رفاقت عطا فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے سُوال کرتا ہوں کہ اُس معافی کا جو ہر جرم و نافرمانی کرنے والے کو شامل ہو اور سُوال کرتا ہوں تیری بھلائی کا جو نیک و فاجر دونوں کو شامل ہو اور تیری جانب سے مخلوق کو ملنے والی ہو۔ اور یہ کہ اپنے غیر سے میری مدد فرما۔

وَتَمُدَّ عَيْشِيْ مَدًّا. وَّتُمَهِّدَ لِيْ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدًّا. وَّاَنْ تَقْضِيَ عَنِّي الْحُقُوْقَ وَالدَّيْنَ. وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ. وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ. وَتُطَيِّبَ لِيْ كَسَبِيْ. وَّاَنْ تُقِيْلَ عَثْرَاتِيْ. وَتَقَبَّلْ اَعْمَالِيْ وَحَسَنَاتِيْ. وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ وَذُرِّيَّتِيْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ. وَتَحُوْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمَعَاصِيْ بِاَعْظَمِ جُنَّةٍ وَّاَحْسَنِ سُوْرٍ. وَّاَنْ تَجْعَلَ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ. وَتُحْيِيَنِيْ حَيَاةً طَيِّبَةً مُّعَافاً فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ. لَا اٰئِساً مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ. وَلَا مُقَنَّطًا مِّنْ عَفْوِكَ وَرَاْفَتِكَ. وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ مَا يُمَارِجُ كُلِّيَّتِيْ مِنَ الظُّلْمِ وَالْاَغْيَارِ. وَتَجْبُرَ قَلْبِيَ الْكَسِيْرَ بِالظَّفَرِ وَالْاِنْتِصَارِ. وَاَنْ تَرْزُقَنِيَ الْاِنَابَةَ وَحُسْنَ الْيَقِيْنِ. وَتُرِيَنِيَ الدُّنْيَا كَمَا اَرَيْتَهَا عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ. وَاَنْ تُوْصِلَ بِفَضْلِكَ حَبْلَ انْقِطَاعِيْ. وَتُطِيْلَ بِطَوْلِكَ قَصِيْرَ بَاعِيْ. وَتُزِيْلَ خُوْرَ طِبَاعِيْ. وَاَنْ تُوْقِظَ مِنِّيْ نَوَائِرَ الْهَمِّ. وَتُرْسِلَ فِيْ خَشْيَتِكَ مِنْ عَبَرَاتِيْ سَوَافِحَ الدِّيَمِ. وَاَنْ تُبِيْحَ لِيْ جَلِيْلَ الْمَطَالِبِ. وَتُحْسِنَ لِيَ الْخَوَاتِمَ وَالْعَوَاقِبَ. اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ يَا ذَا النُّوْرِ الْمُبِيْنِ. اَنْ تُمِدَّنِيْ وَوَالِدَيَّ وَذُرِّيَّتِيْ وَمَشَايِخِيْ وَالْمُحِبِّيْنَ. بِاِمْدَادِ السَّادَاتِ الْبَدْرِيِّيْنَ. اَيُّهَا السَّادَةُ الْكِرَامُ! اَمِدُّوْنِيْ بِنَفْخَةٍ. وَّاَسْعِدُوْنِيْ بِلَمْحَةٍ. وَّاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ. وَّاَيِّدُوْنِيْ وَاَغِيْثُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ. تَدْفَعُ عَنِّيْ كُلَّ بَغْيٍ وَّكَيْدٍ. فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ اَيُّهَا السَّادَةُ اَهْلًا لِّذٰلِكَ. فَجَنَابُكُمْ لِلْاِعْطَاءِ وَالسمَاحِ اَهْلٌ. وَّاِنْ كَانَتْ اَعْمَالِيْ وَعِرَةُ الْمَسَالِكِ فَحِمَاكُمْ لِلْقَاصِدِيْنَ رَحَبٌ وَّسَهْلٌ. وَّاَنْتُمُ النَّاطِقُ بِمَزَايَاكُمْ مُحْكَمُ التَّنْزِيْلِ. اَنْتُمُ الْمَمْنُوْحُوْنَ بِرَقَائِقِ التَّكْرِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ. اَنْتُمُ الْوَسَائِلُ اِلَى الْحَبِيْبِ الْاَعْظَمِ (ﷺ). وَاَنْتُمُ الْوَسَائِطُ اِلَى السَّبِيْلِ الْاَقْوَمِ. وَاَنْتُمُ السُّرَاةُ الْهُدَاةُ.

اور یہ کہ میری عمر دراز فرما۔ اور یہ کہ اپنے مومن بندوں کے دل میں میری محبت ڈال دے اور مجھ سے حقوق و قرض ادا کرادے۔ اور پلک جھپکنے کے برابر بھی میری ذات کو میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔ اور یہ کہ میرے گناہ معاف فرمادے۔ اور یہ کہ میری کمائی پاک کردے۔ اور یہ کہ میری لغزشوں سے در گزر فرمالے۔ اور یہ کہ میرے اعمال اور نیکیاں قبول فرما۔ مجھے اور میری اولاد کو گمراہی سے نُور کی طرف لے جا۔ میرے اور میرے گناہ کے درمیان بڑی ڈھال حائل کردے اور اُونچی دیوار بنادے اور یہ کہ میری آخری رِضا اسلام پر ہو۔ مجھے اچھی زندگی عطا فرما جو میرے دین و دنیا کے لئے معافی کا سبب ہو، تیرے فضل سے اور تیری رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ تیری جانب سے معافی اور رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ اور جو چیز میری ذات کو ظلم اور غیروں سے ملائے اُسے مجھ سے دُور فرمادے۔ اور کامیابی اور مدد سے تُو میرے ٹوٹے ہوئے دِل کو جوڑ دے۔ اور یہ کہ تُو مجھے گناہوں سے توبہ کی توفیق اور (اپنی ذات پر) یقینِ صادق عطا فرما۔ اور مجھے دنیا یوں ہی دِکھا جس طرح اپنے نیکو کاروں کو دِکھائی۔ اور یہ کہ تُو جوڑ دے اپنے فضل سے میری منقطع رسّی کو اور اپنی طاقت سے میرے چھوٹے بازوؤں کو طویل فرمادے۔ اور میری طبعی پستی کو زائل فرما۔ اور میرے غم کو تازہ رکھ (کہ میں تیری بارگاہ میں رُجوع لاتا رہوں)۔ اور اپنے خوف سے میرے آنسوؤں کو بارش کے بہنے کی طرح جاری کردے۔ اور میرے بڑے مقاصد میرے لئے آسان فرمادے۔ اور میرا خاتمہ اور انجام اچھا فرما۔

اے اللہ! اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے واضح نُور والے! ہمارے مُحبّین ساداتِ بدرِیین کے واسطے سے میرے درد، میرے والدین کی، میری اولاد اور میرے اساتذۂ کرام کی مدد فرما۔

اے ساداتِ کرام! میری مدد فرمایئے۔ ایک نِفحۂ (معمولی پھونک) کے ساتھ مجھے سعادت بخشئے۔ ایک لمحہ کے لئے میری مدد فرمایئے۔ قوّت کے ساتھ میری تائید کیجئے۔ ایک نظرِ شفقت کے ساتھ میری اعانت فرمایئے وہ نظر جو مجھے سے ہر سرکشی اور مکر کو دُور کردے۔ میں اگرچہ اِس کا اہل نہیں ہوں مگر آپ کی بارگاہ تو عطا اور سخاوت کی اہل ہے، اگرچہ میرے اعمال کا معاملہ تو دشوار گزار اور تنگ راہ کی مانند ہے مگر آپ کی جناب تو ارادہ کرنے والوں کے لئے وسیع و سہل ہے۔ آپ تو وہ ہیں جن کی فضیلت کلامِ مجید سے محکم (ثابت) ہے۔ آپ عزت و اکرام کی دولت سے سرفراز فرمائے گئے ہیں۔ آپ تو محبوبِ اعظم ﷺ کی جانب وسیلہ ہیں، آپ صراطِ مستقیم کا واسطہ ہیں، آپ ہدایت یافتہ سردار ہیں۔

اَنْـتُمُ الْوُلَاةُ الرُّعَاةُ. اَنْـتُمُ النُّجُوْمُ فِی الْاِهْتِدَاءِ. وَاَنْـتُمُ الرُّجُوْمُ عَلَی الْعِدَا. اَنْتُمْ مَّصَابِیْحُ الدَّیَاجِی الْحَوَالِكِ. اَنْـتُمُ النَّاشِلُوْنَ لِكُلِّ غَرِیْقٍ هَالِكٍ. اَنْتُمُ الْغِیَاثُ عِنْدَ كُلِّ خَطْبٍ قَادِحٍ. اَنْتُمُ الْمَلَاذُ عِنْدَ كُلِّ كَرْبٍ فَاضِحٍ. وَّاَنَا عَبْدُكُمُ الذَّلِیْلُ الْكَسِیْرُ. حَلِیْفُ الْجِنَایَةِ وَالتَّقْصِیْرِ. اَسِیْرُ الْبَطَالَةِ وَالتَّسْوِیْفِ. طَرِیْحُ دَآءِ الْاَوْزَارِ الْمَخِیْفِ. مُلِمٌّ سَاحَةِ جِدَّتِكُمُ الْمَامَ مَنِ اكْتَنَّ بِكَنَفِهَا وَتَكَنَّفَ. وَمُعَوِّلٌ عَلٰی عَادَةِ نِحْلَتِكُمُ الَّتِیْ لَا تُخْلِفُ وَلَا تَتَخَلَّفُ. وَمُسْتَوْثِقٌ بِوَثِیْقِ عُرَاكُمُ الَّتِیْ لَیْسَ لَهَا انْفِصَامُ. وَمُعْتَصِمٌ بِمَتِیْنِ حَبْلِكُمُ الَّذِیْ هُوَ السَّبَبُ الْمُوْصِلُ الْمَرَامُ. فَانْهِضُوْا لِكَشْفِ عَمَّتِیْ. وَاِنَارَةِ جَنَّتِیْ. فَقَدْ تَفَاقَمَتْ عَلَیَّ الْمَتَاعِبُ. وَعَزَّتْ دُوْنِی الْمَطَالِبُ. اَللّٰهُمَّ یَا وَاهِبَ الْعَطِیَّاتِ. وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ. بِاَحْوَالِهِمْ وَاَسْرَارِهِمْ. وَمَقَامَاتِهِمُ الْعَلِیَّةِ وَاَنْوَارِهِمْ. اِسْتَجِبْ لِیَ الدَّعْوَاتِ. وَاكْفِنِیَ الْمُهِمَّاتِ. وَارْفَعْ لِیْ فِیْ مَرْضَاتِكَ الدَّرَجَاتِ. وَاَجْزِلْ لِّیَ الْاُجُوْرَ وَالْمَثُوْبَاتِ. وَاَزِلْ عَنِّیَ الْحُجُبَ السَّاتِرَاتِ. وَاَنِلْنِیَ الشُّهُوْدَ وَالْعِیَانَ لِعَرَآئِسِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ. وَاخْتِمْ اَعْمَالِیْ بِالصَّالِحَاتِ. وَاجْعَلْ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ مُوَافَاتٍ. وَّحَقِّقْ لِیْ فِیْ جَنَابِكَ الظُّنُوْنَ. یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ. اَللّٰهُمَّ وَبِعَظِیْمِ اَسْمَائِكَ. وَبِجَمِیْعِ رُسُلِكَ وَاَنْبِیَائِكَ. وَحَبِیْبِكَ الْاَعْظَمِ الْمُخْتَارِ (ﷺ). وَاٰلِهٖ سُفُنِ النَّجَاةِ الْاَطْهَارِ. وَكَافَّةِ اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْاَخْیَارِ. وَوَرَثَتِهِ الْكُمَلِ مَعَادِنِ الْاَسْرَارِ. هَبْنِیْ لِدِیْوَانِ نَوَالِهِمْ. وَاَظِلَّنِیْ فِیْ رَدِیْفِ ظِلَالِهِمْ. فَقَدْ طَالَ مَا وَهَبْتَ الْمُسِیْئِیْنَ لِلْمُحْسِنِیْنَ. یَا اَكْرَمَ الْمُتَفَضِّلِیْنَ. وَاَكْمَلَ الْمُتَطَوِّلِیْنَ.

آپ نگرانوں کے اُوپر والی ہیں، آپ ہدایت کے ستارے ہیں، آپ دشمنوں پر مار ہیں، آپ سخت تاریکی میں چراغ ہیں، آپ ہر ہلاک ہونے والے غریق کو نکالنے والے ہیں، آپ عیب لگانے والی مصیبت کے وقت فریادرسی کرنے والے ہیں، اور ہر رُسوا کن پریشانی کے وقت پناہ گاہ ہیں، میں آپ کا کوتاہ، ناکارہ، ٹال ٹول کرنے والا، عاجز اسیر غلام ہوں، خوفناک موذی مرض کا ٹھکرایا ہوا ہوں۔ آپ کے حُسن بخت کے ساتھ آپ کے اُس صحن میں اُترنے والا ہوں جس نے چُھپایا اپنے پہلو میں اور اپنی حفاظت کے احاطے میں لے لیا اور اعتماد کرنے والا آپ کی عطاءوں پر جن کی آپ خلاف ورزی نہیں کرتے اور نہ پیچھے رہتے ہیں، آپ کی اُسی رسّی پر بھروسہ کرنے والا جو مضبوط اور نہ ٹوٹنے والی ہے آپ کی رسی کو تھامنے والا ہوں جو مقصد تک پہنچانے والی جوڑی ہوئی ہے۔ اُٹھئے! میرے غم دُور کرنے کے لئے، میرے دل کو رَوشن کرنے کے لئے، مجھ پر تھکانے والے کام بڑھ گئے ہیں، مقاصد میرے سامنے مشکل ہو گئے ہیں، اے اللہ! اے وہ ذات جو عطیات بخشنے والی ہے، جو ضرورتوں کو پورا کرنے والی ہے، اُن کے حالِ راز، عالی روشن مراتب کو جاننے والی ہے، میری دُعا کو قبول فرما۔ اہم معاملات میں میری مدد فرما۔ تیرے پسندیدہ درجات میں میرا مرتبہ اُونچا کر، میرے لئے ثواب و اجر بڑھادے، مجھے ہمیشہ پردہ پوشی کے حجاب میں رکھ۔ اور مجھے اپنی بارگاہ کی توجہ سے مُتمتّع فرما۔ میرے اختتامی اعمال صالحہ ہوں، وفات کا دن میرے بہترین ایّام میں سے ہو، اور تیری جناب میں میری بخشش کے گمانوں کو ثابت فرما، اے وہ ذات! جس کا اَمر کاف اور نون کے درمیان ہے۔ اے اللہ! تیرے بڑے ناموں کا واسطہ، تیرے سب نبیّوں رسولوں کا واسطہ، تیرے محبوب مختارِ اعظم ﷺ اور اُن کی اولاد کا واسطہ جو نجات کی کشتی ہیں پاک ہیں، تمام صحابہ کا واسطہ جو نیک پسندیدہ ہیں، کامل وارث اور راز کی کان ہیں، دیوان کے عطیّات کے لئے مجھے چُن لے۔ مجھے اُن کے سایوں میں سایہ عطا فرما۔ گناہگاروں کو نیکوکاروں کی سپردگی میں عطا کئے عرصہ ہوا۔ اے فضیلت یافتہ سے زیادہ کریم! اونچے درجے والوں میں مکمل۔

اَللّٰهُمَّ وَثَبِّتْنِیْ عِنْدَ نُزُوْلِ غَمَرَاتِ هَادِمِ اللَّذَّاتِ. وَخَفِّفْ عَنِّیْ شِدَّةَ كَرْبِ السِّيَاقِ وَغُصَصِ السَّكَرَاتِ. عِنْدَ انْغِلَاقِ بَابِ التَّوْبَةِ الْمَفْتُوْحِ. وَانْكِشَافِ هَيَاكِلِ الْاَعْمَالِ وَمَنَازِلِ الرُّوْحِ وَاٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِی الْقَبْرِ الضِّيْقِ الْعَطِنِ. وَلَقِّنِیْ جَوَابَ مَسْئَلَةِ الْمَلَكِ الْمُؤَكَّلِ بِالْفِتَنِ. وَارْحَمْنِیْ عِنْدَ مُضَاجَعَةِ التُّرَابِ وَالدِّيْدَانِ. وَمُفَارَقَةِ الْاَحْبَابِ وَالْاِخْوَانِ. وَاٰمِنِّیْ عِنْدَ ظُهُوْرِ هَوْلِ الْمَطْلَعِ الْفَظِيْعِ. وَبُلُوْغِ صَوْتِ الْمُنَادِیْ اِلٰی اُذُنِ كُلِّ سَمِيْعٍ. وَّتَطَايُرِ الْعُقُوْلِ اِذَا نُصِبَ الْمِيْزَانُ. وَتَقَلُّبِ الْقُلُوْبِ اِذَا مُدَّ الصِّرَاطُ عَلٰی مَتَنِ النِّيْرَانِ. وَاَنْهِلْنِیْ مِنْ نَّمِيْرِ مَنَاهِلِ حَوْضِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ (ﷺ). وَمَتِّعْنِیْ بِالنَّظْرِ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اِذَا اَمَطْتَّ حِجَابَ الْاَنْوَارِ. وَاَقْسِمْ لِیْ مِنْ قُرَّةِ عَيْنٍ اَخْفَيْتَهَا لِصَفْوَةِ اَوْلِيَآئِكَ فِیْ مَوَاطِنِ كَرَامَتِكَ. وَدَارِ اَحِبَّآئِكَ جِسْمًا بَعْضَهٗ فِیْ كِتَابِكَ الْكَرِيْمِ. مَسْطُوْرٌ مِّمَّا لَا عَيْنٌ رَّاَتْ. وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ. وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَ مُبَاشَرَةِ كُلِّ فِعْلٍ وَّقَوْلٍ. مُّتَبَرِّاً مِّنَ الْحَوْلِ. وَالْقُوَّةِ خَالِصاً مِنَ الرِّيَآءِ وَالْاِعْجَابِ. نَاكِصاً عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَی الْاَسْبَابِ. سَالِكاً مَّسَالِكَ رِضَاكَ. مُسْتَدِرّاً لِّسَحَآئِبِ جُوْدِكَ وَالْآئِكَ. اَللّٰهُمَّ وَمُدَّ عَلٰی جَامِعِ هٰذِهِ النُّبْذَةِ مِنْ سُرَادِقَاتِ الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ. وَادْنُ لِقَارِئِهَا وَكَاتِبِهَا مُخْلِصٍ لَّهَا. مِنْ ثِمَارِ الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ. مِنْ رَّوْضَةِ الرَّاحَةِ. وَالرِّضْوَانِ جَناً وَّقُطْفاً. وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَادِنِ خَزَائِنِ الْاَسْمَآءِ وَالْمُسَمَّيَاتِ. وَعَلٰی اٰلِهٖ ذَوِی الْمَعَارِفِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ. وَعَلٰی اَصْحَابِهِ الْجَامِعِيْنَ لِلْكَمَالَاتِ الْقُدْسِيَّةِ. وَاَتْبَاعِ مِلَّتِهِ السَّمْحَةِ السَّهْلَةِ السَّنِيَّةِ. صَلَاةً مَّقْرُوْنَةً بِاَذْكٰی سَلَامٍ مُّطَرَّزَةً بِطَرَازِ الْقَبُوْلِ. وَحُسْنِ الْخِتَامِ. اٰمِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اٰمِيْنَ.

اے اللہ! مجھے مصائب کے نُزول کے وقت لذّتوں کو ختم کرنے کے لئے ثابت قدم رکھ، مجھ سے سکرات کی سخت پریشانی کم فرمااور سکرات کی تنگی کو ہلکا کردے، اور توبہ کے کھلے دروازے بند ہونے کے وقت آسانی فرما۔ تنگ مہلک قبر میں میری تنہائی اور وحشت کے وقت توأنس عطا فرما۔ مؤکل فرشتوں کے سوالوں کے جوابات کے وقت مجھے تلقین فرما۔ ریت وپتھر پر کروٹ رکھتے وقت اور احباب وبھائیوں سے جُدا ہوتے وقت مجھ پر رحم فرما۔ اور گھبراہٹ میں مبتلا کردینے والی شدّت کی ہولناکی کے ظاہر ہوتے وقت مجھے امن دے۔ پکارنے والے کی آواز پر ہر سننے والے کان اور عقل گم کرنے والی شدت کے وقت امن دے۔ میزان کے نصب ہونے اور دلوں کے پھِرنے کے وقت مدد فرما۔ جب پل صراط کو جہنم پر بچھایا جائے تیرے نبی مختار ﷺ کے حوض کے صاف پانی سے مجھے سیراب فرما، جب تو نُور کے حجاب کو ہٹائے تو اپنی ذات کے دیدار سے مجھے شرف بخش۔ میرے لئے اُس آنکھ کی ٹھنڈک سے حصّہ عطا فرما جو تُو نے خاص اپنے ولیوں کے لئے چھپا رکھی ہے۔ تو اپنی کرامت کی جگہوں میں اور اپنے محبوب کے گھروں میں اور اپنی کتاب کریم میں جو لکھا ہے کہ جنّت میں وہ انعام ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھے نہ کسی کان نے سُنے اور نہ کسی بشر کے دل میں کھٹکے۔ اے اللہ! مجھے ہر قول و فعل کی ادئیگی کے وقت پھِر جانے سے بری فرما، ریاکاری اور خود پسندی سے دُور کردے، اسباب پر عمل کئے بغیر عطا فرما، اپنی پسند کے راستے پر چلنے والا بنا۔ اپنے جُود و کرم کے بادل کی طرح اور اپنی نعمتوں کی طرح بہنے والا۔ اے اللہ! ان چند باتوں کو جمع کرنے والے کے لئے مغفرت ورضوان کے پردے دراز فرمااور اس کو اخلاص کے ساتھ پڑھنے والے، لکھنے والے کو اپنی بخشش اور معافی کے پھلوں کو، راحت ورضوان کے پھلوں کو توڑنا اور چُننا قریب فرمادے۔ اور ہمارے آقا حضرت سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ اسم و مسمیٰ (نام اور ذات) کے خزانے کے مالک ہیں اور اُن کی آل پر جو کہ معرفتِ الٰہی سے آراستہ ہیں، آیاتِ بیّنات کے جاننے والے ہیں اور اُن کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین پر جو کمالاتِ قدسیّہ (پاک کلمات) کے جمع کرنے والے ہیں، اس ملت کے سیدھے اور آسان راستے کے پیروکار ہیں ان پر رحمت نازل فرما، دُرود بھیج جو روشن سلام کے ساتھ ملے ہوئے ہوں اور جو قبولیت کے طریقے اور حُسن خاتمہ کے ساتھ مزیّن ہوں، آمین، اور سلام ہوں تمام رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ آمین۔